“15” “15”
Pib.nic.in

عام بجٹ -2018 19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
****

بجٹ 2018-19 کی خاص باتیں

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛

- وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کیا۔
- اس بجٹ میں زراعت ، دیہی ترقی ، صحت ، تعلیم ، روزگار، ایم ایس ایم ای اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کو مضبوط بنانے کے مشن کی بات کہی گئی ہے۔
- حکومت نے کہا ہے کہ ڈھانچہ جاتی سلسلے وار اصلاحات سے بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ابھرنے والی معیشتوں میں شمار ہونے لگے گا۔ ملک 8 فیصد سے زیادہ شرح ترقی حاصل کرنے کی راہ پر سختی سے گامزن ہے۔ جیسا کہ مینوفیکچرنگ ، خدمات اور برآمدات اچھی ترقی کے راستے پر واپس آگئی ہیں۔
- ربیع کی بڑی فصلوں کی طرح ،خریف کی غیراعلان شدہ سبھی فصلوں پر ایم ایس پی ان کی پیداوار کی لاگت کی ڈیڑھ فیصد ہوگی۔
- ادارہ جاتی زرعی قرضہ 2018-19 کے دوران بڑھا کر گیارہ لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ یہ 2014-15 میں 8 اعشاریہ پانچ لاکھ کروڑ تھا۔
- 22ہزار دیہی ہاٹ کو ، 86 فیصد چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے گرامین زرعی مارکیٹوں میں بدلا جائے گا اور ان کی تجدید کاری کی جائے گی۔
- کسانوں اور صارفین کے فائدے کے لیے آلو، ٹماٹر اور پیاز کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ پر قابو پانے کے لیے’’ آپریشن گرینز‘‘ شروع کیا گیا ہے۔
- ماہی گیری اور مویشی پروری کے شعبوں کے لیے دس ہزار کروڑ روپے کے دو نئے فنڈز کا اعلان کیا گیا ہے۔ بانس سے متعلق نو تشکیل شدہ قومی مشن کو 1290 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں۔
- خواتین کے اپنی مدد آپ گروپوں کے قرض میں 2019 میں اضافہ کر کے پچھلے سال کی 42500 کروڑ رقم میں اضافہ کر کے اسے 75000 کروڑ روپے کر دیا جائے گا۔

- اجولا ، سوبھاگیہ اور سووچھ مشن کے لیے نئے نشانے مقرر کیے گئے ہیں تاکہ نچلے اور متوسط طبقے کو ایل پی جی کنکشنز ، بجلی اور بیت الخلاء مفت فراہم کرایا جا سکیں۔
- صحت ، تعلیم اور سماجی تحفظ پر کیے جانے والے اخراجات ایک اعشاریہ تین آٹھ لاکھ کروڑ روپے کے ہوں گے۔ 2022 تک ہر قبائلی بلاک میں قبائلی طلبا کو ایکلویہ رہائشی اسکول فراہم کیا جائے گا۔ درج فہرست ذاتوں کی بہبود کے فنڈ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔
- کسی کنبے کے لیے ثانوی اور تیسرے درجے کے علاج کے لیے پانچ لاکھ روپے تک کی حد کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی صحت کی حفاظت سے متعلق اسکیم شروع کی گئی ہے جس میں دس کروڑ سے زیادہ غریب اور کمزور کنبوں کو شامل کیا گیا ہے۔
- 2018-19 کے لیے مالی خسارے کی پیشگوئی 3 اعشاریہ تین فیصدکی گئی ہے جبکہ ابھی یہ تین اعشاریہ پانچ فیصد ہے۔
- بنیادی ڈھانچے کے لیے پانچ اعشاریہ نو سات لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- دس مقبول مقامات کو علامتی سیاحتی مقامات میں تبدیل کیا جائے گا۔
- نیتی آیوگ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر ایک قومی پروگرام کا آغاز کرے گا۔
- روبوٹکس ، اے آئی انٹرنیٹ وغیرہ کے سلسلے میں مہارت کے مراکز قائم کیے جائیں گے۔
- حصص کی فروخت 72 ہزار پانچ سو کروڑ روپے کے نشانے کو پار کر کے ایک لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔
- سونے سے متعلق جامع پالیسی کے ذریعے سونے کو ایک اثاثے کے زمرے میں شامل کیا جائے گا۔
- اُن کمپنیوں کے لیے جن کا اندراج فارمر پروڈیوسر کمپنیوں کے طور پر ہے اور جن کا سالانہ مجموعی کاروبار 100 کروڑ روپے تک ہے 2018-19 پانچ سال تک کے لیے سو فیصد تخفیف کی تجویز رکھی گئی ہے۔
- دفعہ 80 جے جے اے اے کے تحت نئے ملازمین کے لیے ان کی اجرتوں پر 30 فیصد کی کٹوتی کی شرط میں رعایت دیتے ہوئے اب جوتے چپل، چمڑے کی صنعت کے معاملے میں مزید روزگار پیدا کرنے کے لیے 150 دن کے بقدر کر دیا گیا ہے۔
- غیر منقولہ املاک کے سودوں کے سلسلے میں جہاں سرکل شرح قیمت ، اصل قیمت کی پانچ فیصد سے تجاوز نہیں کرتی کوئی تطبیق نہیں کی جائے گی۔
- (مالی سال 2016-15 میں) پچاس کروڑ روپے سے کم کے کاروبار والی کمپنیوں کے لیے فی الحال دستیاب 25 فیصد کی تخفیف شدہ شرح میں توسیع کر کے اسے مالی سال 2016-17 میں 250 کروڑ روپے تک کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں تک توسیع دے دی گئی ہے جس سے بہت چھوٹی، چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں کو فائدہ ہوگا۔
- ٹرانسپورٹ بھتے اور مختلف طبی اخراجات کے معاوضے پر موجودہ استثنیٰ کی جگہ 40 ہزار روپے کی معیاری تخفیف شروع کی گئی ہے۔اس سے دو اعشاریہ پانچ کروڑ تنخواہ پانے والے ملازمین اور پنشن حاصل کرنے والے لوگوں کو فائدہ حاصل ہوگا۔
- معمر حضرات کے لیے راحت کی تجاویز

- بینکوں اور پوسٹ آفیسز میں جمع سود کی آمدنی پر استثنیٰ کو دس ہزر روپے سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کر دیا گیاہے۔
- دفعہ 194 اے کے تحت ٹی ڈی ایس نہیں کاٹا جائے گا۔ یہ فائدہ سبھی فکسڈ ڈپازٹ اسکیموں اور ریکرنگ ڈپازٹ اسکیموں سے حاصل ہونے والے سود پر دستیاب ہوگا۔
- سیکشن 80 ڈی کے تحت صحت بیمہ پریمیم اور / یا طبی اخراجات کی استثنیٰ کی حد 30 ہزار روپے سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کر دی گئی ہے۔
- کچھ خاص سنگین بیماریوں پر آنے والے طبی اخراجات کے لیے استثنیٰ کی حد 60 ہزار روپے (معمر افراد کے کیس میں) اور 80 ہزار روپے (بہت ہی معمر شہری کے کیس میں) سے بڑھا کر اسے سبھی معمر شہریوں کے لیے ایک لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔
- پردھان منتری ویا وندنا یوجنا کو مارچ 2020 تک توسیع دینے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ موجودہ سرمایہ کاری کی حد سات اعشاریہ پانچ لاکھ فی معمر شہری کی موجودہ حد میں اضافہ کر کے اسے 15 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔

- آئی ایف ایس سی میں واقع اسٹاک ایکسچینجوں میں تجارت کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی مالی خدمات مرکز (آئی ایف ایس سی) کے لیے مزید رعایات ۔
- نقد معیشت پر قابو پانے کےلیے ٹرسٹ اور اداروں کے ذریعے کی جانے والی دس ہزار روپے سے زیادہ کی نقد رقم کی ادائیگی کی اجازت واپس لے لی گئی ہے اور اس کا انحصار ٹیکس پر ہوگا۔
- طویل المدت اثاثہ فوائد پر عائد ٹیکس ایک لاکھ روپے سے تجاوز پر دس فیصد کے لحاظ سے نافذ ہوگا اور اس میں کسی طرح کی ٹیکس رعایت دستیاب نہیں ہوگی۔ تاہم 31 جنوری 2018 تک کے تمام فوائد اس سے مستثنیٰ ہیں۔
- مساویانہ حصص والے میوچول فنڈز کے ذریعے تقسیم کی جانے والی آمدنی پر دس فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔
- ذاتی انکم ٹیکس اور کارپوریشن ٹیکس پر عائد محصول بڑھا کر اسے تین فیصد سے چار فیصد کر دیا گیا ہے۔
- ملک بھر میں ای جائزہ شروع کرنے کی تجویز ہے، تاکہ فرد سے فرد کے درمیان رابطے کو تقریباً ختم کر دیا جائے جس سے براہ راست ٹیکس وصولی میں زیادہ مستعدی اور شفافیت آ ئے گی۔
- ملک میں مزید روزگار پیدا کرنے کی غرض سے کسٹم محصولات میں مجوزہ ترامیم اور گھریلو پیمانے پر اشیاء کی قدر و قیمت میں اضافے کے لیے سبسڈی یا ترغیبات کی فراہمی اور میک ان انڈیا شعبے مثلاً خوراک ڈبہ بندی ، الیکٹرانکس، موٹر گاڑی کے پرزے ، جوتے چپل اور فرنیچر وغیرہ کے شعبے میں لائی گئی تبدیلیاں مفید ثابت ہوں گی۔

- **Ministry of Finance**

عام بجٹ-2018-19

……………………………………………………………………
……………………………………………………………………
………………………………………………………………………………………
……

Highlights of Budget 2018-19

(م ن، ا س، ت ح)
U No. : 626

“15’’
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

بجٹ کااجمالی جائزہ 2018-19

نئی دہلی،یکم فروری2018ء

حکومت کہتی ہے کہ وہ، مینوفیکچرنگ، خدمات اور برآمدات کے ترقی پذیر ہونے کی بنیاد پر پوری مضبوطی سے 8 فیصد کی نمو کے حصول کی جانب بڑھ رہی ہے-ایک طرف مجموعی گھریلو پیداوار نمو 2017-18 کی دوسری سہ ماہی کے دوران 6.3 فیصد رہی ہے جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ معیشت ترقی کے راستے پر آگے بڑھ رہی ہے، دوسری ششماہی میں حاصل ہوئی نمو 7.2 فیصد سے 7.5 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ خزانہ اور کمپنی امور کے وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کا معاشرہ، سیاست اور معیشت تینوں نے ڈھانچہ جاتی اصلاحات کے تئیں اچھی لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے حالیہ تازہ ترین جائزے میں یہ بات بھی پیش کی ہے کہ بھارت آئندہ آنے والے وقت میں آٹھ فیصد سے زائد کی خدمات کی بحالی، برآمدات میں اضافے جو 2017-18میں 15 فیصد کے بقدر رہے ہیں اور مینوفیکچرنگ کے بہتر راستے پر بحال ہونے کے ساتھ 7.4 فیصد کی شرح نمو حاصل کرے گا۔

بھارت کے عوام سے 4 سال قبل اس ملک کو ایک ایماندار صاف و شفاف حکومت فراہم کرنے اور ایک مضبوط اور پراعتماد نیا بھارت تعمیر کرنے کے اپنے عہد کو دہراتے ہوئے، جناب جیٹلی نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے بڑی کامیابی سے بھارت کو دنیا کی تیز رفتار سے ترقی کرتی ہوئی معیشتوں کی صف تک پہنچانے کے لئے متعدد بنیادی ڈھانچہ اصلاحات کی ہیں۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے ایسے پروگرام شروع کئے ہیں جو ڈھانچہ جاتی تبدیلیوں کے فوائد اور اچھی نمو کے نفع کو، کاشتکاروں، ناداروں اور دیگر کمزور طبقات تک پہنچائیں گے اور نسبتاً کم

ترقی یافتہ خطوں کو ترقی سے ہمکنار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کا بجٹ ان فوائد خصوصاً زراعت اور معیشت کے استحکام کو مضبوط اور مستحکم بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا، اقتصادی لحاظ سے کمزور طبقات کے لئے اچھی حفظان صحت کی خدمات فراہم کرے گا، معمر شہریوں کا خیال رکھے گا، بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کرے گا اور ریاستوں کے ساتھ مل جل کر اس انداز میں کام کرے گا کہ ملک میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے مزید وسائل حاصل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس امر کو یقینی بنایا ہے کہ فوائد مستحق استفادہ کنندگا ن تک ہر حال میں پہنچ سکیں، براہ راست پہنچیں اور بھارت کا براہ راست استفادہ منتقلی میکانزم اپنے آپ میں دنیا کا ایک بہت بڑا عمل ہے اور ایک عالمی کامیابی کی داستان بھی ہے۔

زرعی اور دیہی معیشت

کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے تئیں حکومت کی عہد بندگی کا حوالہ دیتے ہوئے اور 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی بڑھاکر دوگنا کرنے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے نئی اسکیموں اور اقدامات کی ایک فہرست کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام تر غیر اعلان شدہ خریف کی فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتیں ان کی پیداواری لاگت کی ڈیڑھ گنا ضرور ہوں اور ان کا اعلان ربیع کی بیشتر فصلوں کی انداز میں ہی کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کے لئے سال بہ سال ادارہ جاتی قرض جو 2014-15 میں محض 8.5 لاکھ روپے کے بقدر تھا، 2017-18 میں بڑھ کر 10 لاکھ کروڑ کے بقدر ہوگیا ہے اور ان کی تجویز یہ ہے کہ 2018-19 میں دوران اسے بڑھاکر 11 لاکھ کروڑ روپے کے بقدر کردیا جائے۔ ڈیری بنیادی ڈھانچہ فنڈ کے قیام کے بعد جناب جیٹلی نے اعلان کیا کہ ماہی گیری کے شعبے اور مویشی پالن بنیادی ڈھانچہ ترقیات فنڈ کے سلسلے میں ماہی پروری اور دیگر آبی جانوروں کی پرورش سے متعلق بنیادی ڈھانچہ فنڈ قائم کیا جائے گا تاکہ مویشی پالن کے شعبے میں بنیادی ڈھانچہ ضروریات کے لئے سرمایہ فراہم کرایا جاسکے اور یہ فنڈ مذکورہ دونوں نئے فنڈ کے ساتھ 10 ہزار کروڑ روپے کے بقدر کا ہوگا۔ ‘‘آپریشن فَلڈ’’ کے طرز پر ایک نئی اسکیم ‘‘آپریشن گرینس’’ کا اعلان کیا گیا جس کا تخمینہ جاتی سرمایہ 500 کروڑ روپے کے بقدر ہوگا اور یہ فنڈ جلدی خراب ہوجانے والی اشیا مثلاً ٹماٹر، پیاز اور آلو وغیرہ کے سلسلے میں قیمتوں کے اچھال وغیرہ کے سلسلے میں مدد دیگا اور کاشتکاروں اور صارفین دونوں کے لئے تسلی کا باعث ہوگا۔ وزیر موصوف نے یہ بھی اعلان کیا کہ موجودہ 22 ہزار دیہی ہاٹوں کو بہتر بناکر ان کا درجہ بلند کرکے انہیں گرامین زرعی مارکیٹوں (جی آر اے ایم ایس) کی شکل دی جائے تاکہ یہ منڈیاں 86 فیصد سے زائد چھوٹے اور حاشئے پر رہنے والے کاشتکاروں کی ضروریات کی تکمیل کرسکیں۔ یہ گرامین زرعی منڈیاں الیکٹرانک طور پر ای۔ نام سے مربوط ہوں گی اور ان پر اے پی ایم سی کے قواعد نافذ نہیں ہوں گے ساتھ ہی یہ منڈیاں کاشتکاروں کو یہ سہولت بھی فراہم کریں گی کہ وہ صارفین اور بڑی مقدار میں خریداری کرنے والوں کو براہ راست اپنی چیزیں فروخت کرسکیں۔ اس کے علاوہ زرعی مارکیٹ بنیادی ڈھانچہ فنڈ 2000 کروڑ روپے کے سرمائے سے قائم کیا جائے گا تاکہ 22 ہزار گرامین زرعی منڈیوں اور 585 ایم پی ایم سی اداروں میں زرعی مارکیٹنگ بنیادی ڈھانچے کی ترقی عمل میں لائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 470 اے پی ایم سی اداروں کو ای۔ نام نیٹ ورک سے مربوط کیا جاچکا ہے اور بقیہ کو مارچ 2018 تک مربوط کردیا جائے گا۔ جناب جیٹلی نے اعلان کیا کہ اعلی ترین خصوصی طبی اور خوشبوجاتی پودوں کی کاشت کے لئے 200 کروڑ روپے فراہم کرائے گئے ہیں اور کہا کہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنوں اور گاؤں کی سطح پرفصل تیار کرنے والوں کے اداروں کے ذریعے کی جانے والی نامیاتی کاشت بڑے پیمانے پر کلسٹر کی شکل میں کی جائے گی۔ ترجیحاتی طور پر ایک ہزار ہیکٹیئر میں اس طرح کی کاشت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اسی

طریقے سے خوراک ڈبہ بندی کی وزارت کو کی جانے والی تخصیص 2017-18 کی 715 کروڑ روپے کی رقم کے مقابلے میں بڑھاکر 2018-19 میں میں 1400 کروڑ روپے کردی گئی ہے۔ بانس کو ‘سبز سونا’ قرار دیتے ہوئے، وزیر خزانہ نے ایک ازسرنو تشکیل شدہ قومی بانس مشن کا اعلان 1290 کروڑ روپے کے سرمائے کے ساتھ کیا تاکہ بانس کے شعبے میں مجموعی طریقے سے ترقیاتی کام عمل میں آسکیں۔ پردھان منتری کی کرشی سینچائی یوجنا۔ ہر کھیت کو پانی کے تحت، ایسے 96 ناکافی آبپاشی کی سہولت والے اضلاع کو 2600 کروڑ روپے کی تخصیص کے ساتھ زیر توجہ لایا جائے گا۔ مرکزی حکومت، ریاستی حکومت کے ساتھ مل کر کاشت کاروں کو سمشی آبی پمپ لگانے کے کام میں سہولت فراہم کرے گی تاکہ اس کی مدد سے وہ اپنے کھیتوں کی سینچائی کرسکیں۔ انہوں نے کسان کریڈٹ کارڈ کی سہولت کو ماہی پروری اور مویشی پالن میں مصروف کاشت کاروں کے لئے بھی فراہم کرانے کی وکالت کی تاکہ وہ کام کاج کے لئے درکار سرمایہ حاصل کرسکیں۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ بھارت کی زرعی برآمدات مضمرات موجودہ 30 بلین امریکی ڈالر کے برخلاف 100 بلین امریکی ڈالر کے بقدر ہیں اور اس طرح کی مضمرات کو بروئے کار لانے کے لئے زرعی اشیا کے برآمدات کے عمل کو لچیلا بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ تجویز بھی رکھی کہ تمام 42 میگا فوڈ پارکوں میں جدید ترین قسم کی آزمائشی سہولتیں فراہم کرائی جائیں۔ انہوں نے ہریانہ، پنجاب، اترپردیش اور قومی خطہ راجدھانی دلی کی حکومتوں کی جانب سے کی جانے والی کوششوں میں تعاون دینے کے لئے ایک خصوصی اسکیم کا بھی اعلان کیا جس کا تعلق دلی اور قومی خطہ راجدھانی میں ہوائی کثافت کو کم کرنے سے ہے اور اس کے لئے فصلوں کے باقیات کو ٹھکانے لگانے کے لئے درکار مشینری سستے داموں پر فراہم کرائی جائے گی۔

اپنی مدد آپ کرنے والے خواتین کے گروپوں کو فراہم کرائے جانے والے قرضوں کے سلسلے میں وزیر خزانہ نے کہا کہ 2016-17 میں یہ رقم 42500 کروڑ روپے کے بقدر تھی اور گزشتہ برس اس میں 37 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ سیلف ہیلپ گروپوں کو دیئے جانے والے قرض مارچ 2019 تک بڑھ کر 75000 کروڑ روپے کے بقدر ہوجائیں گے۔ انہوں نے قومی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت کی جانے والی تخصیص میں بھی خاطر خواہ اضافہ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 2018-19 میں یہ تخصیص 5750 کروڑ روپے کے بقدر ہوگی۔

نچلے اور متوسط طبقے کے سلسلے میں فائدہ پہنچانے کے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ اجوولا اسکیم کے تحت 8 کروڑ غریب خواتین کو مفت ایل پی جی کنکشن فراہم کرائے جائیں گے جبکہ پہلے یہ نشانہ 5 کروڑ خواتین تک محدود تھا۔ سوبھاگیہ یوجنا کے تحت چار کروڑ کنبوں کو 16000 کروڑ روپے کےتخمینہ جاتی اخراجات سے بجلی کنکشن فراہم کرائے جارہے ہیں۔2022تک سب کے لئے گھروں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے دیہی علاقوں میں 2019 تک ایک کروڑ سے زائد گھر تعمیر کئے جائیں گے۔ ان کے علاوہ سووچھ بھارت مشن کے تحت 6 کروڑ بیت الخلا قبل ہی تعمیر کئے جاچکے ہیں۔

جناب جیٹلی نے زور دیکرکہاکہ آئندہ برس حکومت کی توجہ ذریعہ معاش، زراعت اور متعلقہ سرگرمیاں، نیز دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر زیادہ خرچ کرکے دیہی علاقوں میں ذریعہ معاش کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرانے پر مرکوز رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2018-19 کے دوران دیہی علاقوں میں ذریعہ معاش اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کیلئے وزارت کے ذریعے کُل 14.34 لاکھ کروڑ روپئے خرچ کیے جائیں گے جن میں اضافی بجٹی اور غیر بجٹی وسائل کا 11.98 لاکھ کروڑ روپئے شامل ہوگا۔ زرعی سرگرمیوں اوراپنے روزگار کی وجہ سے روزگار کے مواقع پیدا ہونے کے علاوہ یہ رقم 3321 کروڑ افرادی دن کے روزگار ، 3.17 کلو میٹر دیہی سڑکوں ، 51 لاکھ

نئے دیہی گھروں، 1.88کروڑ بیت الخلاء اور 1.75 کروڑ نئے گھروں کی برق کاری کی وجہ سے روزگار کے علاوہ زرعی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔

تعلیم، صحت اور سماجی تحفظ

وزیر خزانہ نے کہا کہ سال 19-2018 کے لئے صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ پر 1.38 لاکھ کروڑ روپئے کے تخمیناً بجٹی اخراجات کے مقابلے میں 18-2017 کے دوران 1.22 لاکھ کروڑ روپئے کا تخمینی خرچ ہوا تھا۔

تعلیم کے محاذ پر جناب جیٹلی نے قبائلی فرقے سے تعلق رکھنے والے بچوں کو 2022 تک ان کے اپنے ماحول میں ہر ایک بلاک میں جہاں ایس ٹی آبادی 50 فیصد سے زیادہ ہے اوریہاں کم از کم 20 ہزار قبائلی افراد رہتے ہیں ان کے مقامی فن اور تہذیب ووراثت کے تحفظ کے لئے خصوصی سہولیات کے علاوہ انہیں کھیل کود اور ہنرمندی کے فروغ کے لئے بہتر معیاری تعلیم فراہم کرانے نوودے ودیالیہ کی طرح ہی اکلوو ماڈل رہائشی اسکول قائم کرنے کا اعلان کیا۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں صحت سے متعلق اداروں سمیت تحقیق وترقی سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کیلئے آئندہ چار برسوں کے دوران ایک لاکھ کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 2022 تک تعلیم میں بنیادی ڈھانچے اور نظام کو متحرک کرنے (آر آئی ایس ای) نام کے اہم پہل میں سرمایہ کاری کااعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ زمینی سطح پر صورتحال کاجائزہ لینےکیلئے 20 لاکھ سے زائد بچوں کاسروے کرایا گیا ہے جس سے تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے غرض سے ہر ایک ضلع کے اعتبار سے حکمت عملی وضع کرنے میں مدد ملے گی۔ اساتذہ کیلئے ان کے معیار کو بہتر بنانے کی غرض سے اساتذہ کیلئے مربوط بی ایڈ پروگرام شروع کیا جائیگا۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ حکومت اس سال ’’پردھان منتری ریسرچ فیلو (پی ایم آر ایف)‘‘ اسکیم شروع ہوگی۔ اس اسکیم کے تحت ایک ہزار بی ٹیک کے بہترین طلباء کی شناخت کی جائے گی اور انہیں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایس سی میں اچھے فیلو شپ کے ساتھ پی ایچ ڈی کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس سال قومی سماجی امداد پروگرام کیلئے 9975 کروڑ روپئے مختص کیے گئے ہیں۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ دنیا کی سب سے بڑی حکومت فی کنبہ ، ثانوی اور تیسری درجے کے اسپتال میں دیکھ بھال کے لئے سالانہ 5 لاکھ روپئے تک کی امداد فراہم کرکے 10 کروڑ سے زائد غریب اور آسانی سے شکار بننے والوں کیلئے قومی صحت تحفظ اسکیم نام کے صحت کی دیکھ بھال پروگرام کےلئے سرمایہ فراہم کرتاہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں قومی صحت پالیسی کے تحت 1200 کروڑ روپئے دیے تھے ، جس میں 1.5 لاکھ صحت اور تندرستی مراکز قائم کئے جائیں گے جو کہ لوگوں کے گھروں کے قریب ہوں گے۔ حکومت نے تپ دق کے مریضوں کو ان کے علاج کی مدت کے دوران ماہانہ 500 روپئے کے حساب تغذیاتی امداد فراہم کرانے کی غرض سے اضافی 600 کروڑ روپئے مختص کرنے کا فیصلہ لیا تھا۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ حکومت ملک کے ضلع اسپتالوں کو تا حال بناکر 24 نئےسرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال قائم کرے گی۔

گنگا کی صفائی کے موضوع پر وزیر خزانہ نے کہا کہ نمامی گنگے پروگرام کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی ، صفائی ستھرائی اور دیگر مداخلتوں کیلئے 16713 کروڑ روپئے کی لاگت سے کُل 187 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ 47 پروجیکٹ مکمل ہوگئے ہیں اور باقی پروجیکٹ تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ کُل 4465 گنگا گراموں۔ گاؤں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیا

گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ترقیات مختلف اشاروں کی بنیاد پر 115 اضلاع کو ترقی کا نمونہ ضلع بنانے کیلئے منتخب کیا ہے۔

متوسط، چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتیں (ایم ایس ایم ای) اور روزگار

بجٹ میں روزگار اور معاشی ترقی کو فروغ دینے کے لئے متوسط، چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ قرض امداد ، سرمایہ اور سود سبسیڈی دینے اور اختراعاتکے لئے 3794 کروڑ روپئے فراہم کئے گئے ہیں۔ اپریل 2015 میں شروع کئے گئے مدرا یوجنا کے ننتیجے میں 10.38 کروڑ مدرا قرضوں میں سے قرض میں 4.6 لاکھ کروڑ روپئے کی منظوری ملی ہے۔ 76 فیصد قرض کھاتے خواتین کے ہیں ا ور ان میں 50 فیصد سے زائد کاا تعلق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات سے ہے۔ تمام پچھلے سالوں میں کامیاب طور پر اہداف سے تجاوز کرجانے کے بعد اب یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ 2018-19 کے لیے مدرا کے تحت قرض دینے کے لیے تین لاکھ کروڑ کا ہدف مقرر کیا جائے۔

روزگار کی پیداوار

اپنی اس بات کو دہراتے ہوئے کہ ملازمت کے مواقع کا پیدا کرنا سرکاری پالیسیوں کا بنیادی حصہ ہے، وزیر خزانہ نے آزادانہ طور پر کئے گئے ایک مطالعہ کا تذکرہ کیا جس میں دکھایا گیا ہے کہ اس سال 70 لاکھ رسمی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ روزگار کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے گزشتہ تین برسوں میں کئے گئے اقدامات کا ذکرکرتے ہوئے جناب جیٹلی نے اعلان کیا کہ حکومت اگلے تین برسوں کے لیے تمام شعبوں کے لیے ای پی ایف میں نئے ملازمین کی تنخواہوں میں 12 فیصد کی اپنی حصہ داری ادا کرے گی۔ بجٹ میں 2016 میں 6000 کروڑ روپئے کے مقابلے 2018-19 میں ٹیکسٹائل شعبہ کے لیے 7148 کروڑ روپئےے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

بنیادی ڈھانچہ اور مالیاتی شعبہ کی ترقی

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بنیادی ڈھانچہ معیشت کی ترقی کا اصل محرک ہے، وزیر خزانہ نے تخمینہ لگایا کہ جی ڈی پی کی ترقی میں اضافہ اور ملک کو سڑکوں، ہوائی اڈوں، ریلویز، بندرگاہوں اور آبی گزرگاہوں سے جوڑنے کے لیے 50 لاکھ کروڑ کی اضافی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے 2017-18 میں 4.94 لاکھ تخمینہ شدہ اخراجات کے مقابلہ سال 2018-19 کے لئے بنیادی ڈھانچہ پر 5.97 لاکھ کروڑ بجٹ مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔

حکومت نے ریل اور روڈ شعبے کے لیے جو رقم مختص کی ہے وہ اب تک اس مد میں مختص کی گئی سب سے زیادہ رقم ہے اور حکومت عوامی سہولتوں کے شعبے میں سرمایہ کاری میں مزید اضافہ کرنے کے تئیں پابند عہد ہے۔ وزیراعظم بذات خود مستقل طور پر مقررہ اہداف اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں حاصل کی گئی کامیابیوں کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ صرف آن لائن نگرانی نظام ’پرگتی‘ کے ذریعے ہی 9.46 لاکھ کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا آغاز کیا گیا ہے اور انہیں رفتار دی گئی ہے۔

سیاحت کو مزید فروغ دینے کے لیے بجٹ میں ایک جامع نقطۂ نظر اپناتے ہوئے دس معروف و اہم سیاحتی مقامات کو مثالی سیاحتی مراکز کی شکل میں ترقی دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ سیاحت

کے فروغ کے لیے جس جامع نقطۂ نظر کی بات کہی گئی ہے اس میں بنیادی ڈھانچہ اور ہنرمندی کا فروغ ، ٹیکنالوجی کا فروغ ، نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنا، برانڈنگ اور مارکیٹنگ شامل ہیں۔

بھارت مالا پری یوجنا کے تحت پہلے مرحلے میں تقریباً 5,35,000 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تقریباً 35000 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کو منظوری دی گئی ہے۔

ریلویز

سال 2018-19 کے لیے ریلوے کے سرمایہ جاتی خرچے میں زبردست اضافہ کرتے ہوئے اسے 1,48,528 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ سرمایہ جاتی خرچ کا ایک بڑا حصہ صلاحیت سازی کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ 2017-18 کے دوران 4000 کلو میٹر برق کاری سے آراستہ ریلوے نیٹ ورک کا آغاز کیا جانا ہے۔ مال برداری کے لیے مخصوص مشرقی اور مغربی گلیارے کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ رولنگ اسٹاک – 12000 ویگنس ، کی خاطر خواہ تعداد ، 5160 کوچوں اور تقریباً 700 لوکوموٹیو کی خریداری 2018-19 کے دوران کی جانی ہے۔ رواں مالی سال کے دوران 3600 کلومیٹر سے زیادہ طویل ٹریک کے رینیول (تجدید) کا ہدف ہے۔ 600 اہم ریلوے اسٹیشنوں کی از سر نو ترقی کا کام کیا جا رہا ہے۔

ممبئی کے لوکل ٹرین نیٹ ورک میں 11,000 کروڑ سے زیادہ کی لاگت سے 90 کلومیٹر ٹریک کو ڈبل لائن والا بنایا جائے گا۔ 40 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے 150 کلومیٹر اضافی مضافاتی نیٹ ورک کی تیاری کا منصوبہ ہے، جس میں کچھ سیکشنوں پر ایلیویٹڈ کوریڈور کی تعمیر بھی شامل ہے۔ بینگلورو میٹرو پولس کی ترقیاتی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 17000 کروڑ روپے کی لاگت سے تقریباً 160 کلومیٹر مضافاتی نیٹ ورک کی تیاری کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔

ہوائی نقل و حمل

ایک نئی مہم – این اے بی ایچ نرمان، کے تحت ایک سال میں لاکھوں پھیروں کا انتظام کرنے کے لیے ہوائی اڈوں کی صلاحیت میں پانچ گنا سے زیادہ کی توسیع کیے جانے کی تجویز بجٹ میں پیش کی گئی ہے۔ گزشتہ سال حکومت کے ذریعے علاقائی کنکٹیویٹی اسکیم ، اڑان (یو ڈی اے این – اڑے دیش کا عام ناگرک) کے تحت 56 بغیر استعمال والے ہوائی اڈوں اور 31 بغیر استعمال والے ہیلی پیڈوں کو جوڑا جائے گا۔

مالیات

بانڈ بازار سے فنڈز حاصل کرنے کے عمل کی حوصلہ افزائی کے لیے ، وزیر خزانہ نے انضباطی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سرمایہ کاری کے لیے ’اے اے‘ گریڈ کی درجہ بندی کو کم کر کے ’اے‘ گریڈ کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہندوستان میں انٹرنیشنل فائننس سروس سینٹر (آئی ایف

ایس سی) کے زمرے میں آنے والی سبھی مالی خدمات کو منضبط کرنے کے لیے ایک متحدہ اتھارٹی قائم کرے گی۔

ڈیجیٹل معیشت

وزیر خزانہ نے کہا کہ نیتی آیوگ مصنوعی ذہانت کی سمت میں بڑھنے کے لیے کوششیں کرنے کی خاطر ایک قومی پروگرام کا آغاز کرے گا۔

سائنس و ٹکنالوجی کا محکمہ سائبر فیزیکل سسٹمز سے متعلق ایک مشن کا آغاز کرے گا۔ اس کا مقصد روبوٹکس ، مصنوعی ذہانت ، ڈیجیٹل مینوفیکچرنگ ، بگ ڈیٹا انالیسس ، کوانٹم کمیونکیشن اور انٹرنیٹ آف تھنگس کے شعبوں میں تحقیق ، تربیت اور فروغ ہنر مندی کے لیے ممتاز اداروں کے قیام میں تعاون دینا ہے۔بجٹ میں ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے لیے مختص کی جانے والی رقم دو گنی کر کے 2018-19 کے لیے 3073 کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔

گاوؤں میں براڈ بینڈ کی رسائی میں اضافہ کرنے کے لیے حکومت کی تجویز پانچ لاکھ وائی فائی ہاٹ اسپاٹس قائم کرنے کی ہے تاکہ پانچ کروڑ دیہی شہریوں کو نیٹ کنکٹویٹی دستیاب کرائی جا سکے۔ وزیرخزانہ نے 2018-19 میں ٹیلی کام بنیادی ڈھانچے کی تخلیق اور اضافے کے لیے دس ہزار کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

دفاع

سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مسلح افواج کے ذریعے دی جانے والی قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے دو دفاعی صنعتی پیداواری گلیاروں کے فروغ کی تجویز رکھی ہے۔

جناب جیٹلی نے اعلان کیا کہ آدھار کی طرز پر ملک میں ہر انفرادی کمپنی کو ایک شناختی نمبر /کارڈ جاری کرنے کے لیے ایک اسکیم شروع کی جائے گی۔

سرمایہ کشی

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ 2017-18 میں سرمایہ کشی کا جو 72,500کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا ، اس سے زیادہ سرمایہ کشی ہو چکی ہے اور توقع ہے کہ اس سے ایک لاکھ کروڑ روپے حاصل ہوں گے۔ انہوں نے 2018-19 میں 80 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کشی کا ہدف مقرر کیا ہے۔

سرکاری شعبے کی تین انشورنس کمپنیوں ، نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ ، یونائیٹڈ انڈیا ایشیورینس کمپنی لمیٹڈ اور اورینٹل انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو ضم کر کے ایک انشورنس کمپنی کی شکل دی جائے گی۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ سونے کو اثاثے کے ایک زمرے کے طور پر فروغ دینے کے لیے ایک جامع گولڈ پالیسی وضع کی جائے گی۔

حکومت ملک میں صارف دوست نظام قائم کرنے کے علاوہ سونا کے تبادلے کے لئے مناسب تجارتی ماحول بھی قائم کرے گی۔ علاوہ ازیں سونا سے مالی فائدہ اٹھانے کی اسکیم میں مزید بہتری لائی جائے گی، تاکہ لوگ بغیر پریشانی کے گولڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ کھول سکیں۔

بجٹ میں صدر جمہوریہ کے لئے 5 لاکھ روپئے ماہانہ مشاہرہ، نائب صدر جمہوریہ کے لئے 4 لاکھ روپئے ماہانہ مشاہرہ، جبکہ گورنروں کے لئے 3.5 لاکھ روپئے ماہانہ مشاہرہ کی تجویز ہے۔ ان تنخواہوں پر پچھلی مرتبہ 2006 میں نظرثانی کی گئی تھی۔

اراکین پارلیمنٹ کو دی جانے والی تنخواہوں سے متعلق وزیر خزانہ نے کہا کہ یکم اپریل 2018 کی تاریخ سے ان کی تنخواہوں اور بھتوں کا پھر سے تعین کرنے کے لئے ضروری تبدیلی کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت مہنگائی کے مدنظر ہر پانچ سال میں ایک مرتبہ ان مشاہروں پر خودکار طریقے سے نظرثانی کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ معزز اراکین پارلیمنٹ اس اقدام کی پذیرائی کریں گے۔

2 اکتوبر 2019 سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 150 ویں سال گرہ منانے کے لئے اس بجٹ میں یادگاری پروگرام سے متعلق مختلف سرگرمیوں کے انعقاد کے لئے 150 کروڑ روپئے مختصر کئے گئے ہیں۔

مالی بندوبست

مالی سال 2017-18 کے دوران کل خرچ کے لئے 21.47 لاکھ کروڑ روپئے کے بجٹ تخمینہ کے مقابلے بجٹ نظر ثانی تخمینہ 21.57 لاکھ کروڑ روپئے (ریاستوں کو جی ایس ٹی کے تحت دی جانے والی مجموعی رقم) ہے۔ مالی خسارہ کو کم کرنے اور مالی استحکام کے راستے پر چلنے کے حکومت کے عزم کو جاری رکھتے ہوئے وزیر خزانہ نے مالی سال 2018-19 کے دوران مالی خسارہ جی ڈی پی کا 3.3 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ مالی سال 2017-18 کے لئے نظرثانی شدہ مالی خسارہ کا تخمینہ 5.95 لاکھ کروڑ روپئے تھا، جو کہ جی ڈی پی کا 3.5 فیصد ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے خسارے کو جی ڈی پی کے 40 فیصد کی شرح تک نیچے لانے کے لئے مالی اصلاحات اور بجٹ مینجمنٹ کمیٹی کی کلیدی سفارشات کو تسلیم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ۔

اپنی براہ راست ٹیکس تجاویز کو پیش کرتےہوئے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ نقد معیشت کو کم کرنے کی کوششوں اور مجموعی ٹیکس میں اضافے سے ڈیویڈنس میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ 2016-17 اور 2017-18 پر مشتمل مالی برسوں کے دوران براہ راست ٹیکس کی شرح ترقی میں کافی بہتری آئی ہے۔ مالی سال 2016-17 کے دوران براہ راست ٹیکسوں کی شرح ترقی 12.6 فیصد تھی، جبکہ مالی سال 2017-18 (15 جنوری 2018 تک) کے دوران براہ راست ٹیکسوں کی یہ شرح ترقی 18.7 فیصد ہوگئی۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ یہی سبب ہے کہ مالی برس 2016-17 اور مالی برس 2017-18 (نظرثانی شدہ تخمینہ) کے لئےپرسنل انکم ٹیکس بالترتیب 1.95 اور 2.11 ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ 2016-17 کی مدت سے قبل کے مقابلے گزشتہ دو مالی برسوں کے

دوران پرسنل انکم ٹیکس سے ہونے والی آمدنی میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ یہ ریوینیو کل 90 ہزار کروڑ روپئے پہنچ گئی ہے، جو کہ ٹیکس کی چوری کو روکنے کے لئے حکومت کے مضبوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔

وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ ٹیکس دہندگان کے ذریعے داخل کئے جانے والے ٹیکس ریٹرن کی تعداد میں بھی کافی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ مالی سال 2014-15 کی شروعات میں ٹیکس دہندگان کی تعداد 4.47 کروڑ سے بڑھ کر سال 2016-17 کے آخر میں 8.27 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔

جناب جیٹلی نے ان کمپنیوں کے لئے جو فارمر پروڈیوسر کمپنیز کی حیثیت سے رجسٹرڈ ہیں اور جن کا سالانہ کاروبار 100 کروڑ روپئے تک ہے، ایسی کمپنیوں کو اس طرح کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے منافع پر 100 فیصد چھوٹ کی تجویز دی ہے۔ ان کمپنیوں کے لئے یہ چھوٹ مالی سال 2018-19 سے شروع ہوکر اگلے پانچ برسوں کی مدت تک کے لئے رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ اس سے فصلوں کی کٹائی کے بعد کی زرعی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ اسی طرح پہلے اعلان کردہ 'آپریشن گرین' اسکیم کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اسی طرح اس سے سمپدا یوجنا کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

نئے روزگار پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے سیکشن 80جے جے اے اے کے تحت 30 فیصد کی چھوٹ کی تجویز فوٹ ویئر اور چمڑے کی صنعت میں کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ملبوسات کی صنعت میں 150 دن تک کی مزید چھوٹ دی گئی ہے۔ جناب جیٹلی نے نئے ملازم کو جو کہ پہلے سال کے دوران کم از کم مدت سے بھی کم عرصے تک روزگار سے وابستہ رہا، لیکن بعد کے سال میں کم از کم مدت کے لئے روزگار سے وابستہ رہا، اس کے فائدے کے لئے 30 فیصد چھوٹ رکھنے کی بھی تجویز پیش کی۔

ریئل اسٹیٹ سیکٹر کے لئے وزیر خزانہ نے تجویز پیش کی کہ غیرمنقولہ جائیداد جہاں سرکل ریٹ 5 فیصد سے زائد نہیں ہے، میں لین دین کے سلسلے میں کوئی بھی ایڈجسٹمنٹ قابل قبول نہیں ہوگی۔ اس سے ریئل اسٹیٹ لین دین کے دوران درپیش مشکل میں کمی آئے گی۔

مرحلہ وار طریقے سے کارپوریٹ ٹیکس کی شرح میں کمی لانے کے وعدے کو پورا کرتے ہوئے جناب جیٹلی نے 25 فیصد کی تخفیف شدہ شرح کو توسیع دینے کی تجویز پیش کی ہے۔ فی الحال یہ سہولت ان کمپنیوں کے لئے ہے جن کا سالانہ کاروبار 50 کروڑ روپئے سے کم ہے (مالی سال 2015-16 میں) اس سہولت کی توسیع ان کمپنیوں کے لئے بھی ہوگی جن کا سالانہ کاروبار مالی سال 2016-17 میں 250 کروڑ روپئے تک ہے۔ اس سے بہت چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں کے پورے طبقے کو فائدہ پہنچے گا۔ جو کمپنیاں ریٹرن فائل کرتی ہیں ان میں سے تقریباً 99 فیصد اس کے تحت آجاتی ہیں۔ مالی سال 2018-19 کے دوران آمدنی کا تخمینہ 7 ہزار کروڑ روپئے رہنے کا امکان ہے۔ کارپوریٹ انکم ٹیکس کی اس کم شرح سے ایسی کمپنیوں کو جن کے پاس سرمایہ کے لئے فاضل اثاثے ہیں، مزید روزگار پیدا کرسکیں گی۔

بجٹ میں تنخواہ پانے والے ٹیکس دہندگان کے لئے بھی راحت فراہم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ اس کے لئے ٹرانسپورٹ بھتہ اور مختلف میڈیکل اخراجات کے لئے ادا کی جانے والی رقم کے لئے موجودہ چھوٹ کی جگہ 40 ہزار روپئے معیاری چھوٹ کی اجازت دینے کی بات ہے، تاہم ٹرانسپورٹ بھتہ جسمانی طور پر معذور افراد کے لئے مزید زیادہ رکھنے کی تجویز ہے۔ مزید برآں تمام ملازموں کے لئے اسپتال میں بھرتی کی صورت میں میڈیکل ادائیگی فوائد کو جاری رکھنے کی تجویز ہے۔ مجوزہ معیاری چھوٹ سے متوسط طبقے کے ملازمین کو اپنے ٹیکس میں چھوٹ حاصل کرنے میں مزید مدد ملے گی۔ اس سے واضح طور پر پنشن یافتگان کو بھی فائدہ پہنچے گا، جو کہ عام طور پر ٹرانسپورٹ اور میڈیکل اخراجات کے لئے کوئی بھتہ نہیں پاتے ہیں۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ 2.5 کروڑ تنخواہ دار ملازمین اور پنشن یافتگان کو اس تجویز سے فائدہ پہنچے گا، جبکہ ریوینیو کی لاگت تقریباً 8 ہزار کروڑ روپئے ہوگی۔

معمر شہریوں کو راحت دینے کی تجویز بھی رکھی گئی ہے۔ یہ تجاویز ہیں:

- بینکوں اور ڈاکخانوں میں جمع کرائی گئی رقومات اب 10 ہزار کے بجائے 50 ہزار تک سود آمدنی سےمبرا قرار دی جائیں گی۔ ان پرٹی ڈی ایس 194 اے کے تحت نہیں وصول کیا جائے گا۔ فکسڈ ڈپازٹ اسکیموں اور ریکرنگ ڈپازٹ اسکیموں سے حاصل ہونے والے فوائد پر بھی یہی رعایت حاصل ہوگی، یعنی اس پر حاصل ہونے والے سود کو ٹی ڈی ایس سے مبرا رکھا جائے گا۔
- صحت بیمہ پریمیم یاطبی اخراجات کے سلسلے میں موجودہ حدود کو فعہ 80 ڈی کے تحت 30 ہزار روپے سے بڑھا کر 50 ہزار روپے تک کردیا گیا ہے۔تخفیف کی حدود میں اضافہ کیا گیا ہے۔
- چند سنگین نوعیت کی بیماریوں کے سلسلے میں طبی اخراجات پر کی جانے والی کٹوتی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یعنی اسے (معمر شہریوں کے لئے) 60 ہزار روپے سے بڑھاکر 80 ہزار روپے (ہرشہری کے لئے) کردیا گیا ہے اور معمر شہریوں کے لئے ایک لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ یہ تمام امور سیکشن 80 ڈی ڈی بی کے تحت انجام پائے ہیں۔معمر شہریوں کو اس سے 4ہزار کروڑ روپے کا اضافی فائدہ حاصل ہوگا۔ ایک تجویز یہ بھی رکھی گئی ہے کہ پردھان منتری ویا وندنا یوجنا کی توسیع مارچ 2020 تک کردی جائے۔ موجودہ سرمایہ کاری حدود کو بھی موجودہ 7.5 لاکھ سے بڑھاکر فی معمر شہری 15 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔

ایک تجویز یہ بھی رکھی گئی ہے کہ اسٹاک ایکسچینج جو آئی ایف ایس سی میں واقع ہیں، وہاں تجارت کو فروغ دینے کے لئے بین الاقوامی مالیاتی خدمات مرکز یعنی آئی ایف ایس سی کو زیادہ رعایات فراہم کی جائیں۔ ان رعایات کے تحت ذیلی فوائد اور دیگر تمسکات جو غیر مقیم باشندے حاصل کرتے ہیں، ان فوائد کو اثاثہ ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا جائے اور آئی ایف ایس سی میں آپریٹ کرنے والے غیر کارپوریٹ ٹیکس دہندگان کو بھی رعایتی شرحوں پر 9 فیصد کا کم از کم متبادل ٹیکس رعایتی شرح پر ادا کرنے اجازت دی جائے جو سہولت کمپنیوں کو حاصل ہے۔

نقدی کی معیشت کو کنٹرول کرنے کےقدم کے عمل کے طورپر 10 ہزار روپے سے زائد نقد ادائیگی جو کسی ٹرسٹ ادارے کے ذریعے کی جائے گی اسے کالعدم قرار دیا جائے گا اور اس پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ ان اداروں کے ذریعے ٹی ڈی ایس پر عمل کرنے کو یقینی اور بہتر بنانے کے لیے وزیر خزانہ نے تجویز رکھی ہے کہ ٹیکس نہ کاٹے جانے کی صورت میں مجموعی رقم کا 30 فیصد حصہ ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے گا۔

طویل المدت اثاثہ فوائد کو موزوں ترین بنانے کے لیے وزیر خزانہ نے کہا کہ مساوی سرمایے حصص کی منڈی میں اصلاحات اور ترغیبات کی وجہ سے اچھال آیا ہے۔ اثاثہ فوائد پر حاصل مجموعی رعایت جو فہرست بند حصص اور اکائیوں سے حاصل ہوتی ہے، وہ تقریباً 367000کروڑ کے بقدر ہے(18-2017 کے جائزہ برس کے دوران داخل کئے گئے ریٹرن کے مطابق)جناب جیٹلی نے کہا کہ اس فائدے کا ایک اہم حصہ کارپوریٹ او ر ایل ایل پی کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ اس نے مینوفیکچرنگ کے خلاف ایک غلط فہمی بھی پیدا کردی ہے، جس کے نتیجے میں مالی اثاثوں میں زیادہ کاروباری فوائد کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔مساوی سرمایہ حصص پر حاصل ہونے والے پرکشش ریٹرن کی وجہ سے چاہے اس پر ٹیکس کی رعایت نہ حاصل ہوتی ہو۔ ضرورت اس بات کی پیدا ہوگئی ہے کہ طویل المدت اثاثہ جاتی فوائد کو فہرست بند مساوی سرمایہ حصص کے معاملے میں ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے۔ انہوں کہا کہ موجودہ سلسلے میں تھوڑی سی تبدیلی درکار ہوگی، کیونکہ ایک فعال مساوی سرمایہ حصص منڈی اقتصادی نمو کے لئے لازمی ہے۔ جناب جیٹلی نے تجویز رکھی کہ ایسی طویل المدت اثاثہ فوائد رقومات پر ٹیکس عائد کیا جانا چاہئے جو ایک لاکھ روپے سے زائد ہوں اور یہ ٹیکس دس فیصد کی شرح سے وصول کیا جاناچاہئے اور اس سلسلے میں کسی طرح کا ٹیکس زمرہ بندی یا دیگر طرح کی رعایت کا فائدہ نہیں دیا جاناچاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 31 جنوری 2018 تک تمام تر فوائد کے سلسلے میں یہ چیز نافذ ہوگی۔وزیر خزانہ نے یہ بھی تجویز رکھی کہ منقسم آمدنی پر بھی ٹیکس عائد کیا جائے اور یہ ٹیکس مساوی سرمایہ حصص سے متعلق میچوئل فنڈ پر دس فیصد کے لحاظ سے وصول کیا جائے ، تاکہ نمو سے مربوط فنڈ کے لئے سرمایہ بہم رسانی کا راستہ آسان ہوسکے اور منقسم فنڈز کو بھی اس دائرے میں لایاجاسکے۔کیپٹل گینس ٹیکس میں مذکورہ مجوزہ تبدیلیاں پہلے سال کے دوران 20 ہزار کروڑ روپے کے مالی فوائد فراہم کریں گی۔

غریبی کی سطح سے نیچے (بی پی ایل) اور دیہی کنبوں کی تعلیم اور ان کے حفظان صحت کے لیے بجٹ میں ذاتی انکم ٹیکس اور کارپوریشن ٹیکس پر عائد ہونے والی ڈیوٹی کو موجودہ 3 فیصد سے بڑھاکر4 فیصد کردیا جائے۔ اس نئے محصول کو ''صحت اور تعلیم محصول'' کہا جائے گا۔ امید ہے کہ اس سے اندازاً 11 ہزار کروڑ روپے کی وصولیابی ہوگی۔

وزیر خزانہ نے ملک بھر میں ای- جائزہ شروع کرنے کی ایک تجویز کا بھی اعلان کیا ہے۔ تاکہ فرد سے فرد کے درمیان رابطے کو تقریباً ختم کردیا جائے، جس سے براہ راست ٹیکس حصولیابی میں مزید مستعدی اور شفافیت پیدا ہوگی۔ ای – جائزہ 2016 میں تجربے کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا اور اسے 2017 میں 102 شہروں تک توسیع دی گئی تھی۔

بالواسطہ ٹیکسوں کی جانب اشیا اور خدمات ٹیکس(جی ایس ٹی) شروع کیے جانے کے بعد یہ پہلا بجٹ ہے، جبکہ بجٹ تجاویز خاص طور پر کسٹمز کی جانب ہیں۔ وزیرخزانہ نے ملک میں روزگار کے مزید موقع پیدا کرنے کے رجحان کو فروغ دینےاور خوراک کی ڈبہ بندی، الیکٹرانکس آٹو کل پرزے، جوتے چپل اور فرنیچر جیسے شعبوں میں گھریلو لاگت شمار کرنے ،نیز میک ان انڈیا کے لیے ترغیب دینے کی غرض سے کسٹمز محصول میں تبدیلیوں کی تجاویز رکھی ہیں۔ لہٰذا یہ تجویز رکھی جاتی ہے کہ موبائل فون ، اس کے کچھ کل پرزوں اور اس کے لوازمات پر کسٹمز ڈیوٹی 15 سے 20 فیصد بڑھا دی جائے۔نیز ٹیلی ویژن کے کچھ خاص پرزوں پر 15 فیصد ڈیوٹی میں اضافہ کردیا جائے۔

خام کاجو پر کسٹم ڈیوٹی 5 فیصد سے کم کرکے 2.5 فیصد کردی جائے تاکہ کاجو کی ڈبہ بندی کی صنعت کو مدد حاصل ہوسکے۔

یہ تجویز بھی رکھی گئی ہے کہ درآمد کی جانے والی اشیا پر عائد تعلیمی محصول اور ثانوی اور اعلیٰ تعلیمی محصول ختم کردیا جائے۔ اس کے بجائے یہ تجویز رکھی گئی ہے کہ درآمد شدہ اشیا پر کسٹمز کی مجموعی ڈیوٹی کی 10 فیصد شرح پرسماجی بہبود کا سرچارج عائدکیا جائے۔ جس کا مقصد حکومت کی سماجی بہبود کی اسکیمیں فراہم کرانا ہے۔ البتہ وہ اشیا جو درآمد شدہ اشیا پر عائد تعلیمی محصول سے اب تک مستثنیٰ تھیں ، ان پر یہ استثنیٰ جاری رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ بجٹ تقریر کے چھٹے ضمیمے میں دی گئیں کچھ خصوصی اشیا پر مجوزہ سرچارج عائد ہوگا۔ یہ سرچارج کسٹم کی مجموعی ڈیوٹی کی صرف 3 فیصد شرح ہوگی۔

جی ایس ٹی شروع ہونے کے ساتھ ساتھ بجٹ میں سینٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز (سی بی ای سی) کا نام بدل کر سینٹرل بورڈ آف ان ڈائرکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کردیا گیا ہے۔

*****

Ministry of Finance

SUMMARY OF BUDGET 2018-19

(01.02.2018)

م ن۔ ش س۔ن ام م ۔م ع۔ا س۔ ن ا۔ ع ن۔ت ح۔م ر۔ن ر۔ ن ع

U.NO- 624

pib.nic.in

عام بجٹ۔ 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو

حکومت ہند

******

دفاعی شعبے کیلئے بجٹ امداد حکومت کی ترجیح ہوگی
دفاعی صنعتی پیداوار کے دو کوریڈور تیار کیے جائیں گے
حکومت صنعت دوست دفاعی پیداوار پالیسی 2018 متعارف کرے گی

نئی دہلی۔ یکم فروری 2018

12 ماگھ، 1939

دفاعی شعبے کے لئے مناسب بجٹ امداد کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہوگی۔ آج پارلیمنٹ میں 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے مالیات اور کارپوریٹ اُمور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ گزشتہ ساڑھے تین برسوں میں دفاعی افواج کی تجدیدکاری اور اس کی عملیاتی صلاحیت میں اضافہ پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے ملک کی سرحدوں سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے اور اسی کےساتھ جموں وکشمیر اور شمال مشرق میں داخلی سلامتی کے ماحول کو برقرار رکھنے میں مسلح افواج کے ذریعے ادا کیے جانے والے اہم رول کی ستائش کی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ ہماری دفاعی ضروریات کی تکمیل کی خاطر ملک کو خودکفیل بنانے کیلئے دفاعی پیداواری صلاحیت کو فروغ دینے کے لئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں۔ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ خارجی براہ راست سرمایہ کاری کو لبرلائز کرنے سمیت دفاعی پیداوار میں نجی سرمایہ کاری کا راستہ کھول دیا گیا ہے۔ حکومت ملک میں دفاعی صنعتی پیداوار کے دو کوریڈور تیار کرنے کیلئے اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صنعت دوست دفاعی پیداوار پالیسی 2018 کو بھی متعارف کرے گی تاکہ سرکاری شعبے، نجی شعبے اور ایم ایس ایم ای کے ذریعے گھریلو پیداوار کو فروغ دیا جاسکے۔

BUDGETARY SUPPOR TO DEFENCE SECTOR TO REMAIN GOVERNMENTS PRIORITY

م ن۔ ن ا۔ ع ن

(01-02-2018)

U-594

"15"

Pib.nic.in

عام بجٹ -2018 19

پریس انفارمیشن بیورو

حکومت ہند

اشیا ء کی گھریلو قدر و قیمت میں اضافے کے عمل اور میک ان انڈیا مہم کی حوصلہ افزائی کے لیے موبائل فون اور ٹی وی پارٹس پر کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ

اس اقدام سے روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی

کاجو پر لگنے والے محصول میں تخفیف

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛ اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نفاذ کے بعد پیش کیے گئے اپنے پہلے عام بجٹ میں خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے گزشتہ دو دہائیوں سے جاری پالیسی سے بڑا انحراف کیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران غالب رجحان کسٹم ڈیوٹی میں کمی کرنے کا تھا۔ آج پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے 2018-19 کے عام بجٹ میں جناب جیٹلی نے اعتراف کیا کہ خوردنی اشیاء کی ڈبہ بندی ، الیکٹرانکس، موٹر گاڑیوں کے کل پرزوں ، جوتوں ، چپّلوں اور فرنیچر جیسے مخصوص شعبوں میں اشیاء کی گھریلو قدر و قیمت میں اضافے کے ٹھوس امکانات ہیں۔ لہٰذا وزیر خزانہ نے کاجو پر لگنے والی کسٹم ڈیوٹی کو پانچ فیصد سے کم کر کے ڈھائی فیصد کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ کاجو کی ڈبہ بندی سے متعلق صنعت کی مدد کی جا سکے۔

اشیاء کی گھریلو قدر میں اضافے کے عمل اور میک ان انڈیا مہم کی مزید حوصلہ افزائی کےلیے وزیر خزانہ نے موبائل فون پر کسٹم ڈیوٹی کو 15 فیصد سے بڑھا کر 20فیصد کرنے ، اس کے کچھ کل پرزوں پر کسٹم ڈیوٹی 15 فیصد کرنے اور اسی طرح سے ٹی وی کے کچھ کل پرزوں پر بھی کسٹم ڈیوٹی کو 15 فیصد کرنے کی تجویز پیش کی۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ اس اقدام سے ملک میں روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے ۔ دراصل اس سے گھریلو اشیاء درآمد شدہ اشیاء سے زیادہ سستی ہوں گی، سستی ہونے کے سبب اس کی مانگ میں اضافہ ہوگا اور اس طرح سے لوگوں کے لیے بڑے پیمانے پر روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

- **Ministry of Finance**

……

To incentivise domestic value addition and make in India, Customs Duty increased on Mobile Phones and TV Parts

(م ن، م م، ت ح)
U No. : 595

عام بجٹ -2018-19

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

سینٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز (سی بی ای سی) کا نام تبدیل کرکے
سینٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کیا جائے گا

نئی دہلی، یکم فروری، 2018- ساز و سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نفاذ کے بعد خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ سینٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز (سی بی ای سی) کا نام تبدیل کرکے سینٹرل بورڈ آف اِن ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کیا جائے گا۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ اس کے لئے قانون میں ضروری تبدیلیاں کرنے کے لئے فائنانس بل میں تجویز رکھی گئی ہے۔

Ministry of Finance

Central Board of Excise and Customs (CBEC) to be Renamed as Central Board of Indirect Taxes and Customs (CBIC).

م ن- م ع- م ر (01.02.2018)
U.No. 596

"15"
Pib.nic.in

2018	**19**	**عام بجٹ**

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

الیکٹرانک طریقے سے جائزہ لینے کےلئے ایک نئی اسکیم کا نوٹی فیکیشن جاری کرنے کے مقصد سے انکم ٹیکس قانون میں ترامیم کی تجویز رکھی گئی

پرانے زمانے سے جاری جائزے کے طریقے کی کایا پلٹ کرنے کے لیے ای ۔جائزہ کا آغاز

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، آج پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے 2018-19 کے عام بجٹ میں خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے جائزے کے لیے ایک نئی اسکیم کے بارے میں نوٹفیکشن جاری کرنے کی غرض سے انکم ٹیکس قانون میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ جائزہ الیکٹرانک طریقے سے لیا جائے گا، جس سے فرد سے فرد کے درمیان تعلق تقریباً ختم ہوجائے گا، جس کی وجہ سے مستعدی اور شفافیت آئے گی۔ وزیر خزانہ نے یہ بھی کہاکہ ای – جائزہ نظام 2016 میں تجرباتی بنیاد پر شروع کیاگیا تھا۔ 2017 میں محکمے اور ٹیکس دہندگان کے درمیان مداخلت کو کم کرنے کے مقصد سے 102 شہروں میں اسے توسیع دی گئی۔ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ ’’اب تک حاصل کیے گئے تجربات کی روشنی میں ہم ملک بھر میں ای جائزہ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جس سے انکم ٹیکس محکمے کے پرانے دور سے جاری جائزہ کا طریقہ اور وہ انداز بالکل بدل جائے گا، جس انداز میں ٹیکس دہندگان اور دیگر فریقین تال میل رکھتے تھے۔‘‘

Min. of Finance

Amendments in the Income –Tax Act proposed to notify a new scheme for assessment in electronic mode

01.02.2018 (م ن۔ ا س۔ ن ر)
U-597

عام بجٹ 2018-19

“15”
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

تنازع کے حل کے عمل کو بہتر بناکر اور مقدمات کو کم کرکے کاروبار کرنے میں

عام بجٹ-2018-19

مزید آسانی فراہم کرانے کے مقصد سے کسٹمز ایکٹ میں تبدیلیوں کی تجویز

نئی دہلی، یکم فروری، 2018- آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے سرحد پار تجارت کے سلسلے میں کاروبار کرنے میں مزید آسانی فراہم کرانے اور تجارتی سہولت کے معاہدے کے تحت عہدبندی کی چند شقوں کے ساتھ تال میل کرنے کے مقصد سے کسٹمز ایکٹ، 1962 میں کچھ تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔

جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ تنازع کے حل کے عمل کو بہتر بنانے اور مقدمات کو کم کرنے کے مقصد سے یہ ترامیم کی جارہی ہیں، تاکہ نوٹس سے قبل مشورہ کیا جاسکے، مقدمے کے فیصلے کے لئے وقت مقرر کیا جاسکے اور مقررہ معینہ مدت پر قائم نہ رہنے کی صورت میں مقدمات کو ختم سمجھا جائے۔

Ministry of Finance

Changes Proposed to the Customs Act to Improve Ease of Doing Business by Smoothening Dispute Resolution Process and Reducing Litigation.

م ن۔ ا گ۔ م ر (01.02.2018)

U.No. 598

“15”

Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

طویل المدت پونجی فوائد کو موزوں بنانے کی تجویز
اس سال تقریباً 2 ہزار کروڑ روپے کے مالیہ کا حصول متوقع

نئی دہلی،یکم فروری 2018،خزانہ اور کارپوریٹ امور کے وزیر جناب ارون جیٹلی نے کسی بھی قسم کے عدد اشاریہ کا سہارا لئے بغیر 10 فیصد کی شرح سے طویل المدتی پونجی فوائد حاصل کرنے کے ٹیکس نظام کو منظوری دی ہے، جو ایک لاکھ روپے سے تجاوز کرسکتا ہے۔ آج یہاں پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے جناب جیٹلی نے کہا کہ 31 جنوری 2018 تک تمام فوائد کافی اہم ہوں گے۔یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ اقتصادی ترقی کے لئے فعال اکیوٹی مارکیٹ ضروری ہے،جناب جیٹلی نے موجودہ نظام میں معمولی سی تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔

وزیر خزانہ نے نمو پر مبنی فنڈ اور فنڈ کے منافع کے شعبے میں اہم کردار ادا کرنے کے لئے 10 فیصد کی شرح سے اکیوٹی پر مبنی میوچوئل فنڈ کے ذریعے تقسیم شدہ آمدنی پر ٹیکس شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہمیت کے پیش نظر پونجی فوائد ٹیکس میں اس تبدیلی سے مالی سال 2018-19 میں تقریباً 20 ہزار کروڑ روپے کا معمولی مالیہ حاصل ہوگا۔اس مالیہ میں آئندہ سال مزید اضافہ ہونے کی امید ہے۔

وزیر خزانہ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ درج رجسٹر اکیوٹی کے حصے کی منتقلی ، اکیوٹی پر مبنی فنڈ کی یونٹوں سے فی الحال طویل المدت پونجی فوائد حاصل ہورہے ہیں، جبکہ بزنس ٹرسٹ کو ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ حکومت کے ذریعے شروع کی گئی اصلاحات اور اب تک دی گئی ترغیبات سے حصص بازار میں اچھال آیا ہے۔ مستثنیٰ پونجی فوائد اور یونٹ سے کل رقم جائزہ سال 2017-18 کے لئے داخل کئے گئے ریٹرن کے مطابق تقریباً 3,67,000کروڑ روپے ہے۔ اس فائدے کا بڑا حصہ کارپوریٹ اور محدود دین داری شراکت(ایل ایل پی) کے لئے خرچ ہوگا۔اس سے
مینوفیکچرنگ کے تئیں جانب داری پیدا ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں مالی اثاثوں میں مزید کاروباری آمد کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والا حصص قبل ہی ٹیکس استثنیٰ کے بغیر کافی پرکشش رہا ہے۔اس لئے ٹیکس دائرے میں درج حصص سے طویل المدت پونجی فوائد کے لئے مستحکم قدم ہے۔

Ministry of Finance

RATIONALISATION OF LONG TEMR CAPITAL GAINS PROPOSED

REVENUE GAIN OF ABOUT RS.20,000 CROSES EXPECTED IN THE FIRST YEAR

م ن-ش س- ن ع- (01.02.2018)

U.NO- 599

“15”
pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
******

ایم ایس ایم ای کو قرض امداد اور اختراع کیلئے 3794 کروڑ روپئے فراہم کئے گئے ہیں
حکومت نے روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے نئے اقدامات کئے ہیں
مطالعہ بتاتا ہے کہ اس سال 70 لاکھ رسمی ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں: وزیر خزانہ

نئی دہلی۔ یکم فروری 2018
12 ماگھ، 1939

یہ اعلان کرتے ہوئے کہ متوسط، چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے لئے عام بجٹ 19-2018 میں 3794 کروڑ روپئے فراہم کئے گئے ہیں، مالیات اور کارپوریٹ اُمور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ اس شعبے کو قرض امداد، سرمایہ اور سود سبسیڈی اور اختراعات فراہم کرنے کیلئے ایسا کیا گیا ہے۔ آج یہاں پارلیمنٹ میں 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ ٹیکسٹائل شعبے کو 7148 کروڑ روپئے فراہم کئے گئے ہیں۔

اس بات پر بہت زیادہ زور دیتے ہوئے کہ ملازمت کے مواقع پیدا کرنا اور ملازمت پیدا کرنے کا راستہ ہموار کرنا پچھلے تین برسوں میں حکومت کی بنیادی پالیسی رہی ہے ، وزیر خزانہ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں کرائے گئے ایک آزاد مطالعے سے اس سال 70 لاکھ رسمی ملازمتیں پیدا ہونے کا پتہ چلا ہے۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ حکومت اگلے تین برسوں کیلئے تمام شعبوں کیلئے امپلائی پرووِیڈنٹ فنڈ (ای پی ایف) میں نئے ملازمین کی اجرتوں میں 12فیصد اپنی حصے داری دے گی۔ وزیر خزانہ نے تمام شعبوں کیلئے فکسڈ ٹرم ملازمت کی سہولت کی توسیع کا بھی تذکرہ کیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت پھنسے ہوئے قرضوں سے مؤثر طور پر نمٹنے کیلئے کیے جانے والے اقدامات کاجلد ہی اعلان کرے گی۔

ایم ایس ایم ای پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کرنے اور بڑے پیمانے پر ملازمت پیدا کرنے کی کوشش کے تحت جناب جیٹلی نے ان کمپنیوں کیلئے 25فیصد کی تخیف شدہ شرح کے فوائد کی توسیع سے متعلق اقدامات کابھی اعلان کیا جن کا مالی سال 17-2016 میں سالانہ کاروبار 250 کروڑ روپئے سے زائد کارہا ہے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ اس سے ان بہت چھوٹی ، چھوٹی اور متوسط درجے کی صنعتوں کے تمام زمرے والی کمپنیوں کو فائدہ پہنچے گاجو انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے والی کمپنیوں کی تقریباً 99فیصد ہیں ۔ انہوں نے اس اعتماد کااظہار کیا کہ 99فیصد کمپنیوں کے لئے کارپوریٹ انکم ٹیکس کی کمتر شرح سے انہیں فاضل سرمایہ ملے گا جس کے نتیجے میں مزید ملازمتیں پیدا ہوں گی۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے رسمی شعبے میں مزید خواتین کے روزگار کے لئے ترغیبات فراہم کرنے کی کوشش پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے نتیجے میں انہیں گھر بیٹھے زیادہ تنخواہ ملے گی۔ وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ حکومت پردھان منتری کوشل کیندر پروگرام کے تحت ملک کے ہر ایک ضلع میں ایک ماڈل ہنرمندی کا مرکز قائم کررہی ہے۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ انہوں نے سرکاری شعبے کے بینکوں کو آن بورڈ کرنے اور کارپوریٹ کمپنیوں کو ٹریڈ الیکٹرانکس ریسیوایبل ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (ٹی آر ای ڈی ایس) پلیٹ فارم فراہم کرنے اور انہیں جی ایس ٹی این سے منسلک کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ای کیلئے قرض کی منظوری کی سہولت پر نظرثانی کی جائے گی تاکہ بینک جلدی فیصلہ کرسکیں۔

جناب جیٹلی نے ری فائنانسنگ پالیسی کے جائزے اور نان بینکنگ فائنانس کمپنیز این بی ایف سی کی بہتر ری فائنانسنگ کیلئے مدرا کے ذریعے طے کردہ اہلیتی معیار کاتذکرہ کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے 19-2018 کے لئے مدرا کے تحت قرض دینےکیلئے تین لاکھ کروڑ کا ہدف طے کرنے کی تجویز پیش کی۔ وزیر خزانہ نے وزارت مالیات میں ایک گروپ کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا

جو کہ فن ٹیک کمپنیوں کی ترقی کیلئے پالیسی اور مناسب ماحول کے قیام کے لئے درکار ادارہ جاتی ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وینچر کیپٹل فنڈ کیلئے ماحول تیار کرنے اور ملک میں متبادل سرمایہ کاری فنڈکے کامیاب آپریشن کیلئے مزید اقدامات کئے جائیں گے ۔

MSMEsPROVIDED Rs.3794 CRORE FOR CREDIT SUPPORT & INNOVATION

م ن۔ ن ا۔ ع ن
(01-02-2018)
U-600

"15"
Pib.nic.in

عام بجٹ 2018- 19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
****

حکومت ادارہ سازی اور سرکاری خدمات بہم پہنچانے کے عمل میں اصلاحات کی سمت میں پیش قدمی جاری رکھے گی

ہر انفرادی کمپنی کو ایک منفرد شناختی نمبر دستیاب کرایا جائے گا

سرکاری شعبے کی تین جنرل بیمہ کمپنیوں کو ایک میں ضم کر دیا جائے گا

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛ حکومت نے گزشتہ ساڑھے تین برسوں کے دوران ادارہ سازی اور ملک بھر میں سرکاری خدمات دستیاب کرانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اہم اصلاحات کی ہیں۔ آج پارلیمنٹ میں 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ آدھار نے ہر ہندوستانی کو ایک شناخت عطا کی ہے وہیں ہر کمپنی کو چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی ، ایک منفرد شناختی نمبر دیئے جانے کی ضرورت ہے۔ وزیر خزانہ نے

اعلان کیا کہ حکومت ایک ایسی اسکیم وضع کرے گی جس سے ہندوستان میں ہر انفرادی کمپنی کو ایک منفرد شناختی نمبر /کارڈ جاری کیا جا سکے۔

مزید برآں، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے سرمایے کی تشکیل نو کی جائے گی تاکہ ایکویٹی میں اضافہ کیا جا سکے اور اسٹینڈنگ ورکنگ کیپیٹل سے متعلق ضرورتوں کی تکمیل کے لیے طویل مدتی قرضہ جات کی فراہمی ہو سکے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ایکویٹی میں تعاون کے لیے حکومت ہند کی طرف سے بجٹ کی دستیابی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعے میٹرو وینچرس کے لیے قرض فراہمی کی اسکیموں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے گی۔

حکومت نے 14 مرکزی سرکاری شعبے کی کمپنیوں (سی پی ایس ای) کی اسٹاک ایکسچینجوں میں فہرست بندی کو منظوری دے دی ہے۔ ان میں دو بیمہ کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ او این جی سی کے ذریعے ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کو تحویل میں لیے جانے کا کام کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری شعبے کی تین جنرل انشورنس کمپنیوں ، نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ، یونائیٹڈ انڈیا ایشورنس کمپنی لمیٹڈ اور اورینٹل انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ ، کو ضم کر کے ایک بیمہ کمپنی کی شکل دی جائے گی اور اسے اسٹاک ایکسچینج میں فہرست بند کرایا جائے گا۔

وزیر خزانہ نے یہ اعلان بھی کیا کہ حکومت سونے کو املاک کے ایک زمرے کے طور پر فروغ دینے کے لیے ایک جامع گولڈ پالیسی وضع کرے گی۔ حکومت ملک میں ریگولیٹڈ گولڈ ایکسچینجوں کا ایک صارف دوست اور تجارتی نقطۂ نظر سے موثر نظام قائم کرے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ سونے کو پیسے میں بدلنے کی اسکیم کو نئی شکل دی جائے گی تاکہ لوگ بغیر کسی رکاوٹ کے گولڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ کھلوا سکیں۔

- **Ministry of Finance**

……………………………………………………………………………
……………………………………………………………………………
………………………………………………

Government to move ahead with reforms for building institutions and improving public service delivery

(م ن، م م، ت ح)
U No. : 601

“15”
Pib.nic.in

عام بجٹ 19-2018

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

زراعت کی ، فصل کے بعد کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ٹیکس ترغیب

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، زراعت میں فصل کے بعد کی سرگرمیوں پر آنے والی لاگت جوڑنے میں پیشہ ورانہ رجحان کو فروغ دینے کی خاطر خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے اُن کمپنیوں کو سو فیصد کٹوتی کی اجازت دینے کی تجویز رکھی ہے، جن کا اندراج فارمر پروڈیوسر کمپنیوں کے طور پر ہے اور جن کا مجموعی کاروبار مالی سال 2018-19 سے پانچ سال کے عرصے تک اس طرح کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے ان کے منافع کے ضمن میں سو کروڑ روپے تک ہے۔ اس کا اعلان وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کیا۔

وزیر خزانہ نے کہاکہ فی الحال اُن کوآپریٹو سوسائیٹیوں کے منافع کے ضمن میں 100 فیصد کٹوتی کی اجازت ہے، جو بنیادی زرعی سرگرمیوں میں مصروف اپنے ارکان کو امداد فراہم کرتی ہیں۔

پچھلے کچھ برسوں میں بہت سی فارمر پروڈیوسر کمپنیاں ، کوآپریٹو سوسائیٹیوں کی طرز پر قائم کی گئی ہیں جو اپنے ارکان کو اسی طرح کی امداد فراہم کرتی ہیں۔ لہٰذا جناب جیٹلی نے کہا کہ اس طرح کی ٹیکس ترغیبات سے ’’ آپریشن گرینز‘‘ مشن کو فروغ حاصل ہوگا، جس کااعلان پہلے کیا گیا تھا اور اس سے سمپد یوجنا کو فروغ حاصل ہوگا۔

Min. of Finance

Tax incentive for promoting post-Harvest activities of agriculture

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018

U-602

عام بجٹ -2018 19

“15”

Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو

حکومت ہند

مالی سال 2018-19کے دوران کل خرچ 24.42لاکھ کروڑ روپئے سے زائد رہنے کا تخمینہ

آئندہ مالی سال کے دوران مالی خسارہ جی ڈی پی کا 3.3فیصد رہنے کا امکان

نئی دہلی، یکم فروری، 2018۔ مالی سال 19-2018 کے دوران کل خرچ 24.42 لاکھ کروڑ روپئے سے زائد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

اسی طرح مالی سال 19-2018 کے دوران مالی خسارہ 6,24,276 کروڑ روپئے رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جو کہ جی ڈی پی کا 3.3 فیصد ہے۔

خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں مالی سال 2018-19 کے لئے عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ زراعت، سماجی سیکٹر، ڈیجیٹل ادائیگی، بنیادی ڈھانچہ اور روزگار پیدا کرنے کے مقصد سے سرمایہ کاری میں اضافہ کرنے کے حکومت کے مضبوط عہد کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح یہ بجٹ مالی خسارے کو کم کرنے کے راستے پر چلنے کے حکومت کے عزم مصمم کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ حکومت کے اس عہد کی واضح عکاسی نظرثانی شدہ تخمینے (18-2017) کے دوران 2,24,463 کروڑ روپئے کے خرچے میں کل اضافے سے ہوتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس کا مقصد نظرثانی شدہ تخمینہ 18-2017 کے دوران مالی خسارہ کو کم کرکے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 0.2 فیصد تک لانا ہے۔ انھوں نے آئندہ مالی سال 19-2018 کے دوران کل مالی خسارہ جی ڈی پی کا 3.3 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے مئی 2014 میں اس وقت اپنا اقتدار سنبھالا تھا جب مالی خسارہ کی سطح بہت زیادہ اوپر تھی۔ مالی سال 14-2013 کے دوران مالی خسارہ جی ڈی پی کا 4.4 فیصد تھا۔ وزیراعظم اور حکومت نے مالی بندوبست اور مالی خسارے کو کنٹرول کرنے کو ہمیشہ ہی اوّلین ترجیح دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت 2014 میں مستقل مالی کمی کے راستے سے مالی استحکام کے راستے پر گامزن رہی۔ مالی خسارے کو نیچے لایا گیا اور جو مالی خسارہ مالی سال 15-2014 کے دوران 4.1 فیصد تھا وہ گھٹ کر مالی سال 16-2015 کے دوران 3.9 فیصد ہوگیا۔ اسی طرح مالی سال 17-2016کے دوران مالی خسارہ میں مزید کمی آئی اور یہ کم ہوکر 3.5 فیصد ہوگیا۔ علاوہ ازیں مالی سال 18-2017 کے دوران نظرثانی شدہ مالی خسارہ 5.95 لاکھ کروڑ روپئے رہنے کا تخمینہ ہے، جو کہ جی ڈی پی کا 3.5 فیصد ہے۔

وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ نظرثانی شدہ مالی استحکام کے راستوں پر آگے بڑھنے کے تئیں حکومت کے عہد کو مزید اعتماد اور حوصلہ فراہم کرنے کے لئے وہ قرض سے متعلق قواعد و ضوابط کو اختیار کرنے، نیز مرکزی حکومت کے قرض کی شرح کو کم کرنے سے متعلق فزیکل ریفارم اینڈ بجٹ مینجمنٹ (ایف آر بی ایم) کمیٹی کے کلیدی سفارشات کو قبول کرنے کی تجویز پیش کررہے ہیں۔حکومت نے مالی خسارے کے اہداف کو کلیدی آپریشنل پیرامیٹر کی حیثیت سے استعمال کرنے سے متعلق سفارشات کو بھی تسلیم کرلیا ہے۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ اس سے متعلق ضروری تبدیلی کرنے کی تجاویز کو فائنانس بل میں شامل کیا گیا ہے۔

عام بجٹ-2018 19

Ministry of Finance

Total Expenditure for the Fiscal Year 2018-19 is Estimated to be Over Rs. 24.42 Lakh Crore.
Fiscal Deficit to be 3.3% of the GDP for the Coming Fiscal Year

م ن- م ع- م ر (01.02.2018)

U.No. 603

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

بنیادی ڈھانچے کی تخصیص بڑھا کر 5.97 لاکھ کروڑ روپے کردی گئی
ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں اب تک کی سب سے زیادہ تخصیص کی گئی
ایئر پور ٹ کی صلاحیت میں توسیع کے لئے نبھ نرمان اقدام کا اعلان کیا گیا
10 معروف سیاحتی مقامات تیار کئے جائیں گے
ڈجیٹل انڈیا پروگرام کے لئے تخصیص دوگنا کردی گئی: سائبر فیزیکل سسٹم سے متعلق مشن کو شروع کیا جانا ہے
ٹیلی کام کے بنیادی ڈھانچے کی پیداوار اور اس میں اضافے کے لئے 10 ہزار کروڑ فراہم کئے گئے
9.46 لاکھ کروڑ کی لاگت سے فاسٹ ٹریک انفرا پروجیکٹوں کی مدد کے لئے آن لائن دیکھ ریکھ کے نظام پرگتی کا آغاز

نئی دہلی،یکم فروری 2018،حکومت نے مرکزی بجٹ 2018-19 میں بنیادی ڈھانچے کے شعبے کے لئے تخصیص میں اضافہ کیا ہے۔ اس شعبے سے متعلق بجٹ اور اضافی بجٹی اخراجات میں 2017 میں 4.94 لاکھ کروڑ سے بڑھا کر 2018-19 میں 5.97 لاکھ کروڑ کردیا ہے۔ٹرانسپور ٹ کے شعبے میں اب تک کی سب سے زیادہ 1,34,572 کروڑ روپے کی تخصیص کی گئی ہے اور اسی کے ساتھ 2018-19 میں 60 کروڑ روپے تخصیص کے ساتھ قدرتی آفات کو جھیل سکنے والے بنیادی

ڈھانچے کو تیار کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔آج یہاں پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے اس کا اعلان کیا۔

شہری بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں حکومت نے بنیادی ڈھانچے اور ہنرمندی کے فروغ کے ذریعے معروف سیاحتی مقامات کے طورپر 10اہم سیاحتی مقامات پیش کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ مزید برآں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا(اے ایس آئی) کے کیشو آدرش یادگاروں میں سیاحتی سہولیات کو اپگریڈ کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے حکومت کے داخلی مربوط پروگراموں اسمارٹ سٹیز مشن اور اے ایم آر یو ٹی کے ذریعے کئے جانے والے کاموں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت 2.04 لاکھ کروڑ کی لاگت سے 99شہروں کو منتخب کیا گیا ہے۔ 2350 کروڑکی لاگت والے پروجیکٹ مکمل کرلئے گئے ہیں اور 20852 کروڑ کی لاگت والے پروجیکٹوں پر کام ابھی چل رہا ہے۔ایسے شہر جو وراثتی درجے کے حامل ہیں ان کی تجدید کاری کے لئے نیشنل ہیریٹیج سٹی ڈیولپمنٹ اینڈ اگیومینٹیشن یوجنا (ایچ آر آئی ڈی اے وائی) شروع کیا گیا ہے۔

اے ایم آر یو ٹی پروگرام کے تحت 500 شہروں کے لئے 77640 کروڑ روپے کے ریاستی سطح کے منصوبے کو منظوری دی گئی ہے۔ 19428 کروڑ کی لاگت والے 494 پروجیکٹوں سے متعلق پانی کی سپلائی کے ٹھیکے اور 12429 کروڑ روپے کی لاگت والے 272 پروجیکٹوں سے متعلق سیوریج ورک کے ٹھیکے دیئے گئے ہیں۔ 482 شہروں نے کریڈٹ ریٹنگ شروع کردی ہے اور 144 شہروں کو سرمایہ کاری گریڈ ریٹنگ ملی ہے۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ ان کی وزارت تعلیم اور صحت کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری سمیت بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کو مالی تعاون میں مدد کرنے کے لئے انڈیا انفراسٹرکچر فائنائنس کارپوریشن لمٹیڈ (آئی آئی ایف سی ایل) کو تعاون دے گی۔

سڑک شعبے میں حالیہ دنوں میں منظور شدہ بھارت مالا پریوجنا کا مقصد پہلے مرحلے میں 535000 کروڑ کی لاگت سے تقریباً 35000 کلو میٹر کی شاہراہیں تیار کرنا ہے۔نیشنل ہائیویز اتھارٹی آف انڈیا(این ایچ آئی)اپنے سڑک اثاثوں کو آمدنی فراہم کرانے کے ذرائع میں بدلنے کی کوشش کررہی ہے اور چنگی چوکیوں پر اختراعی جدت طرازی کے ڈھانچے فراہم کرے گی، چلاؤ اور منتقل کرو اور بنیادی ڈھانچہ سرمایہ کاری فنڈ شروع کرے گی، تاکہ سرمایہ کا حصول ممکن ہوسکے۔

سرحدی علاقوں میں رابطہ کاری کو فروغ دینے کے لئے وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ حکومت سیلا پاس کے تحت سرنگ کی تعمیر کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ سیاحت اور ہنگامی طبی نگہداشت کو فروغ دینے کے لیے حکومت بحری جہاز چلانے کی سرگرمیوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لئے ضروری فریم ورک تیار کرے گی۔

شہری ہوابازی کے شعبے میں 2018-19 کے عام بجٹ میں نبھ نرمان نامی ایک نئے اقدام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اقدام کے تحت ایک سال میں ایک ارب پھیروں سے نمٹنے کے لئے ایئر پورٹ کی صلاحیت میں پانچ گنا زائدکی توسیع کی جائے گی۔گھریلو فضائی مسافروں کی آمدو رفت میں سالانہ 18 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور علاقائی رابطہ کاری اڑان اسکیم سے ناکافی پروازوں والے ہوائی اڈوں تک پروازیں فراہم کرے گی۔16 ہوائی اڈوں پر پروازیں پہلے سے ہی شروع ہوچکی ہیں۔

ڈجیٹل کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں عام بجٹ 2018-19 میں ڈجیٹل انڈیا پروگرام کے لئے 2018-19 میں تخصیص کو دوگنا کرتے ہوئے 3073 کروڑ روپے کی تخصیص کی گئی ہے۔سائنس اور ٹیکنالوجی کا محکمہ سائبر فیزیکل سسٹم سے متعلق ایک مشن کا آغاز کرے گا، تاکہ روبوٹکس ، مصنوعی ذرائع سے خفیہ اطلاعات کے حصول، ڈجیٹل مینوفیکچرنگ، ڈیٹا کے تجزیہ اور مقدار جاتی مواصلات میں تربیت اور ہنرمندی میں تحقیق کے لئے امتیازی مراکز کے قیام میں مدد مل سکے۔

2018-19 کے بجٹ میں ٹیلی کام کے بنیادی ڈھانچے کے فروغ کے لئے 10 ہزار کروڑ روپے فراہم کئے گئے ہیں۔حکومت نے 5لاکھ وائی فائی ہاٹ اسپوٹ کے قیام کی تجویز پیش کی ہے، جس سے 5 کروڑ دیہی باشندے براڈ بینڈ تک رسائی حاصل کرسکیں گے۔وزیر خزانہ نے بتایا کہ بھارت نیٹ پروجیکٹ کے پہلے مرحلے سے پہلے سے ہی 20 کروڑ دیہی بھارتیوں کو براڈ بینڈ تک رسائی حاصل ہو چکی ہے۔

جناب جیٹلی نے یہ بھی اعلان کیا کہ نیتی آیوگ مصنوعی ذرائع سے حاصل کی جانے والی خفیہ اطلاعات کے شعبے میں ایک قومی پروگرام کا آغاز کرے گا۔ابھرتی ہوئی نئی ٹیکنالوجی سے مستفیض ہونے کے لئے ٹیلی کام کا محکمہ چنئی کے آئی آئی ٹی میں ایک ملکی 5جی ٹیسٹ بیڈ کے قیام میں تعاون دے گا۔

حکومت غیر قانونی سرگرمیوں میں مالی امداد فراہم کرنے والے کرپٹو اثاثوں کے سد باب کے لئے تمام طرح کی اقدامات کرے گی۔ حکومت ڈجیٹل معیشت متعارف کرانے کے لئے بلاک چین ٹیکنالوجی کے استعمال کے امکانات بھی تلاش کرے گی۔

Ministry of Finance

Infrastructure Allocation Enhanced to Rs. 5.97 Lakh Crore:
Transport Sector gets an all Time High Allocation

م ن-ن ا۔ ن ع۔ (01.02.2018)

U.NO- 604

عام بجٹ 2018-19

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد دینے کے مقصد سے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80- جے جے اےاے کے تحت ملنے والے فائدے اب جوتے، چپل اور چمڑے کی صنعت کو بھی ملیں گے

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے انکم ٹیکس کی دفعہ 80-جے جے اے اے کے تحت ملنے والے فائدے جوتے چپل اور چمڑے کی صنعت کو بھی دئیے جانے کی تجویز پیش کی ہے۔ آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 19-2018 پیش کرتے

ہوئے انھوں نے کہا کہ ''اس وقت انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80-جے جے اے اے کے تحت سال میں کم از کم 240 دن کی نوکری کرنے والے اہل نئے ملازموں کو ملنے والی تنخواہ کے سلسلے میں سو فیصد کی عام کٹوتی کے علاوہ 30 فیصد کی مزید تخفیف کا فائدہ دیا جاتا ہے۔'' انھوں نے کہا کہ ملبوسات کی صنعت کے معاملے میں روزگار کی کم از کم مدت کم کرکے 150 دن کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 150 دن کی کم از کم مدت کی یہ رعایت اب جوتے چپل اور چمڑے کی صنعت کو بھی دی جائے گی۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے اس شعبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

جناب ارون جیٹلی نے 30 فیصد کی تخفیف کا یہ فائدہ ایسے نئے ملازم کو بھی دینے کی تجویز پیش کی ہے جو پہلے سال کے دوران کم از کم مدت سے کم ملازمت کرتا ہے لیکن آئندہ سال میں وہ کم از کم مدت کے لیے نوکری پر برقرار رہتا ہے۔

Min. of Finance

Benefits under section 80-JJAA of the income tax act extended to footwear and leather Industry to employment generation

01.02.2018 (م ن۔ ا گ۔ ن ر)

U-605

“15”

Pib.nic.in

عام بجٹ 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
****

سرمایہ کشی کے توسط سے 2017-18 کے دوران ریکارڈ ایک لاکھ کروڑ روپے حاصل کیے جانے کی توقع

بینک ری کیپیٹلائیزیشن پروگرام کی بدولت سرکاری شعبے کے بینک اضافی پانچ لاکھ کروڑ روپے کا قرض فراہم کرنے کے اہل ہو سکیں گے

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛ حکومت نے فنڈز پیدا کرنے اور بینکنگ شعبے میں اصلاحات کے لیے کوششوں کا آغاز کیا ہے۔ آج پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ حکومت نے 24 مرکزی زمرے کی سرکاری کمپنیوں سے اسٹریٹیجک سرمایہ کشی کے عمل کا آغاز کیا ہے جس میں ایئر انڈیا کی اسٹریٹیجک طریقے سے نجکاری بھی شامل ہے۔

فنڈزپیدا کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ 14,500 کروڑ روپے کا فنڈ اکٹھا کرنے کےلیے جس ایکسچینج ٹریڈیڈ فنڈ بھارت – 22کو متعارف کرایا گیا تھا ، سبھی شعبوں کی طرف سے اُس کی زبردست خرید ہوئی ۔ اسی طرح سے سرمایہ کشی سے متعلق 18-2017 کاجو بجٹ تخمینہ تھا اُس سے کہیں زیادہ اسے کامیابی ملی اور یہ اب تک کی سب سے بلند سطح 72,500 کروڑ روپے تک پہنچ گیا اور 2017-18 میں اس سے حاصل ہونے والی متوقع رقم ایک لاکھ کروڑ روپے ہے جو کہ ہدف سے کہیں زیادہ ہے۔ وزیرخزانہ نے مالی سال 2018-19 کے لیے سرمایہ کشی کا ہدف 80 ہزار کروڑ روپے مقرر کیا ہے۔

اپنی بجٹ تقریر میں وزیر خزانہ نے کہا کہ بینکوں کو از سر نو مالی اعتبار سے مستحکم کرنے (بینک ری کیپیٹلائزیشن) کا پروگرام شروع کیا گیا ہے اور اس سال 80 ہزار کروڑ روپے کے بانڈز جاری کیے جارہے ہیں۔ بینکوں کو مالی اعتبار سے از سر نو مستحکم کرنے کے پروگرام سے سرکاری بینکوں کے ذریعے مزید پانچ لاکھ کروڑ روپے کا قرض دستیاب کرانے کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے مضبوط علاقائی دیہی بینکوں (ریجنل رورل بینکس) کو بازار سے سرمایہ اٹھانے کی اجازت دیئے جانے کی تجویز پیش کی تاکہ دیہی معیشت میں ایسے بینکوں کے کریڈٹ میں اضافہ ہو سکے۔

نیشنل ہاؤسنگ بینک ایکٹ میں ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ اس کی ایکویٹی ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) سے حکومت کو منتقل کی جا سکے۔ انڈین پوسٹ آفیسز ایکٹ ، پرووڈینٹ فنڈ ایکٹ اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ ایکٹ کو مشتہر کیا جا رہا ہے اور اس میں مزید اضافی عوام دوست اقدامات کو جگہ دی جا رہی ہے۔ فاضل لکویڈیٹی کا بندوبست کرنے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا کو ایک طریقۂ کار دستیاب کرانے کے مقصد سے ، ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ ایک انکولیٹرائزڈ ڈپازٹ فیسلیٹی کو ادارہ جاتی شکل دی جا سکے۔ سکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا ایکٹ 1992، سکیورٹیز کانٹریکٹس (ریگولیشن) ایکٹ 1956 اور ڈپازیٹوریز ایکٹ 1996 میں ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ انہیں عدالتی چارہ جوئی کے دائرے میں لایا جا سکے اور کسی طرح کی گڑبڑی کی صورت میں جرمانے کا التزام کیا جا سکے۔

- **Ministry of Finance**

………

A record one lakh crore rupees expected to be generated through disinvestment during the period 2017-18

(م ن، م م، ت ح)
U No. : 606

“15”
pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
******

گاؤں والوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے گوبر-دھن اسکیم شروع کرنے کااعلان

نئی دہلی- یکم فروری 2018
12 ماگھ، 1939

گاؤں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک بنانے اور گاؤنوالوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کے طور پر وزیر خزانہ نے آج اپنی بجٹ تقریر میں آرگینک بایو- ایگروسائل دھن (گوبر-دھن)شروع کرنے کااعلان کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس کا نظم مویشیوں کے گوبر اور ٹھوس فضلات کو کمپوسٹ کھاد، بایوگیس اور بایوسی این جی میں تبدیل کرکے کیا جائیگا۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سطح کی صفائی، دیہی صفائی ستھرائی اور دیگر مداخلتوں کیلئے 16713 کروڑ روپئے کی لاگت سے نمامی گنگے پروگرام کے تحت 187 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 47 پروجیکٹ مکمل ہوچکے ہیں اور باقی پروجیکٹ عمل درآمد کے مختلف مراحل میں ہیں۔ گنگا کے کنارے آباد گنگا گرام گاؤں کو کھلے میں رفع حاجت سےپاک قرار دیا گیا ہے۔

سب کو ساتھ لیکر چلنے والے سماج کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے حکومت نے زیر غور ترقی کے مختلف اشاریوں کے پیش نظر، صحت ، تعلیم ، تغذیہ ، ہنرمندی کے فروغ، مالی شمولیت جیسے سماجی خدمات میں سرمایہ کاری اور آبپاشی، دیہی برق کاری، پینے کے صاف پانی اور مقررہ مدت کے اندر تیز رفتار سے بیت الخلاء تک رسائی کے بنیادی شعبوں میں سرمایہ کاری کرکے ان اضلاع میں معیار زندگی کو بہتر بنانے کے مقصد سے 115 اضلاع کی شناخت کی گئی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ امید ہے کہ یہ 115 اضلاع ترقی کے لئے نمونہ بنیں گے۔

\-

LAUNCH OF GOBAR-DHAN SCHEME ANNOUNCED TO IMPROVE LIVES OF VILLAGERS

م ن-ش س- ع ن
U-607 (01-02-2018)

عام بجٹ -2018-19

“15”
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

سکنیا سمردھی اکاؤنٹ اسکیم کے تحت ملک بھر میں 1.26کروڑ سے زائد اکاؤنٹ کھولے گئے
پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کے تحت 5.22کروڑ کنبوں کو فائدہ حاصل ہوا

نئی دہلی، یکم فروری، 2018- خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے کہا کہ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) کے ذریعے ملک بھر میں 5.22 کروڑ کنبوں کو فائدہ حاصل ہوا ہے۔ محض 303 روپئے سالانہ کی پریمیم کی ادائیگی پر انہیں 2 لاکھ روپئے کا بیمہ فراہم کرایا گیا ہے۔ اسی طرح پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا کے تحت 13 کروڑ 25 لاکھ افراد کو ذاتی حادثہ کی صورت میں محض 12 روپئے سالانہ پریمیم کی ادائیگی پر 2 لاکھ روپئے کا بیمہ کوریج دیا گیا ہے۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ حکومت ان اسکیموں کے تحت درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) گھرانوں سمیت تمام غریب کنبوں کا احاطہ کرنے کے لئے ایک مشن کے انداز میں کام کرے گی۔ حکومت پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت اس بیمہ کوریج کو مزید وسعت دے گی۔ اس کے لئے تمام 60 کروڑ بنیادی بینک اکاؤنٹوں کو اس یوجنا کے اندر شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح حکومت ان اکاؤنٹوں کے ذریعے مائیکرو انشورنس اور غیرمنظم سیکٹر کی پنشن اسکیموں سے متعلق خدمات فراہم کرنے کے لئے اقدامات کرے گی۔

وزیرخزانہ جناب ارون جیٹلی نے مزید کہا کہ ‘‘بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ’’ مہم کے تحت جنوری 2015 میں شروع کئے گئے سکنیا سمردھی اکاؤنٹ اسکیم کو بے پناہ کامیابی ملی ہے۔ نومبر 2017 تک ملک بھر میں 1.26 کروڑ سے زائد اکاؤنٹ بچیوں کے نام سے کھولے جاچکے ہیں۔ اس طرح سے 19,183 کروڑ روپئے جمع کئے گئے ہیں۔

Ministry of Finance

More than 1.26 Crore Accounts Opened Across the Country Under Sukanya Samriddhi Account Scheme
5.22 Crore Families Benefitted under Pradhan Mantri Jeevan Jyoti Beema Yojna

م ن- م ع- م ر (01.02.2018)

U.No. 608

"15"
Pib.nic.in

عام بجٹ 2018-19

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

زمین جائیداد کے لئے ترغیب: سرکل شرحوں کی مالیت اصل قیمت سے 5 فیصد سے تجاوز نہ کرنے کی شکل میں کسی طرح کی تطبیق کی اجازت نہیں ہوگی

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے تجویز پیش کی ہے کہ جہاں سرکل شرح کی مالیت اصل قیمت سے 5 فیصد تجاوز نہیں کرتی، اس صورت میں کوئی تطبیق نہیں کی جائے گی۔ پارلیمنٹ میں آج 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ '' فی الحال غیرمنقولہ املاک کے سلسلے میں کئے گئے لین دین میں اثاثوں کے فائدے، تجارت کے منافع اور دیگر وسائل سے ہونے والی آمدنی، ٹیکس عائد کرتے ہوئے اصل قیمت یا سرکل شرح کی مالیت ، اس میں سے کوئی بھی زیادہ ہو، اختیار کی گئی ہے اور فرق کو خریدار یا فروخت کرنے والے دونوں کے ہاتھوں میں آمدنی کے طور پر شمار کیا گیا ہے۔ کبھی کبھی پلاٹ کی شکل اور جائے وقوع سمیت مختلف عناصر کی وجہ سے اسی میدا ن میں مختلف املاک کے سلسلے میں یہ اتار چڑھاؤ ظاہر ہوسکتا ہے۔''
لہٰذا زمین جائیداد کے لین دین میں مشکلات کو کم کرنے کی خاطر وزیرخزانہ نے یہ تجویز رکھی ہے کہ جہاں شرکل شرح کی مالیت اصل قیمت سے 5 فیصد سے تجاوز نہیں کرتی ، وہاں کوئی تطبیق نہیں کی جائے گی۔

Min. of Finance

Incentive for real estate: No adjustment to be made if the circle rate value does not exceed 5% of the consideration

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018
U-609

"15"
pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
******

درج فہرست ذاتوں اورقبائل کے لئے مختصرقم میں اضافہ

نئی دہلی- یکم فروری 2018
12 ماگھ، 1939

آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے خزانہ اورکارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ درج فہرست ذاتوں کے لیے 279 پروگراموں کے واسطے 2016-17 میں 34334 کروڑ رقم مختص کی گئی تھی۔ سال 2017-18 میں اسے بڑھاکر 52719 کروڑ روپے کردیا گیا ہے۔ اسی طرح درج فہرست قبائل کے لئے سال 2016-17 میں 21811کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جس کو سال 2017-18 میں بڑھاکر 305 پروگراموں کےلئے 32508 کروڑ روپے کردیا گیا ہے۔ 2018-19 میں اس رقم میں مزیداضافہ کیا گیا ہے۔اب درج فہرست ذاتوں کے لئے 56619 کروڑ روپے اور درج فہرست قبائل کے لئے 39135 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ALLOCATION FOR SCs AND STs INCREASED

م ن۔ ا گ۔ ن ا۔

U-610

عام بجٹ 2018-19

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

تعلیم کو پری نرسری سے بارہویں جماعت تک مجموعی شکل میں دیکھا جائے گا: وزیرخزانہ

اگلے چار سال میں تحقیق اور بنیادی ڈھانچے کی مہم کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کے اقدامات

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے تعلیم کے معیار پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کو پری نرسری سے بارہویں جماعت تک مجموعی اعتبار سے دیکھا جائے گا۔ پارلیمنٹ میں آج 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے تعلیم میں ڈیجیٹل کام کاج میں اضافے کے حکومت کے عزم کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''حکومت، رفتہ رفتہ ''بلیک بورڈ سے ڈیجیٹل بورڈ'' کی طرف بڑھنے کی تجویز پیش کرتی ہے۔ وزیرخزانہ نے زور دے کر کہا کہ تعلیم کے معیار میں بہتری لانے کے لیے ضلع کی سطح پر حکمت عملی تیار کی جارہی ہے۔ سرکردہ تعلیمی اداروں میں تحقیق اوراس سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیرخزانہ نے '' تعلیم میں بنیادی ڈھانچے میں نئے سرے سے جان ڈالنے اور نظام (رائز) '' نام کے ایک بڑے اقدام کے آغاز کی تجویز رکھی ہے۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ اگلے چار سال میں اس قدم کے تحت کل ایک لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

اعلیٰ تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے جناب جیٹلی نے ''وزیراعظم کی ریسرچ فیلو (پی ایم آر ایف)'' اسکیم کے آغاز کا اعلان کیا۔ انھوں نے اشارہ دیا کہ ہر سال عمدہ اداروں کے بی ٹیک کے ایک ہزار بہترین

طلبا کی شناخت کی جائے گی اور انہیں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایس میں پرکشش فیلو شپ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ملازمت کے دوران اساتذہ کی تربیت کی اہم نوعیت کا اعتراف کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے اساتذہ کے لیے ایک مربوط بی -ایڈ پروگرام شروع کرنے کا ذکر کیا۔ وزیرخزانہ نے قبائلی بچوں کو ان کو اپنے ماحول میں بہترین معیاری تعلیم فراہم کرنے کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا۔ جناب جیٹلی نے کہا ''اس مشن کو چلانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 2022 تک ایسے کسی بھی بلاک کو جہاں درج فہرست قبائل کی 50 فیصد سے زائد آبادی ہے اور کم سے کم 20 ہزار قبائلی افراد ہیں، وہاں ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول قائم کیا جائےگا؛' انھوں نے زور دے کر کہا کہ ایکلویہ اسکولوں کو نوودیہ ودیالیوں کے مساوی سمجھا جائے گا اور ان میں مقامی آرٹ اور ثقافت کے لیے خصوصی سہولیات فراہم کی جائیں گی ،نیز کھیلوں کی تربیت اور ہنرمندی کے فروغ کی سہولیات فراہم کرائی جائیں گی۔

عمدہ ادارے قائم کرنے کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے جناب جیٹلی نے کہا کہ اس سلسلے میں 100 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوچکی ہیں۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ ''ہم نے وڈودرا میں ایک خصوصی ریل یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے اقدامات کیے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی میں خود مختار اسکولوں کے طور پر پلاننگ اور آرکیٹیکچر (ایس پی اے)کے 18 نئے اسکول قائم کیے جائیں گے۔

سماجی اور اقتصادی ذات سے متعلق مردم شماری کے مطابق ہر بزرگ، بیوہ، یتم بچوں، دویانگ اور محروم تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیرخزانہ نے جامع سماجی تحفظ اور حفاظت سے متعلق پروگرام پر عمل درآمد کا ذکر کیا۔ انھوں نے اس سال اسکول امداد کے قومی پروگرام کے لیے 9 ہزار 950 کروڑ روپے کی رقم کا اعلان کیا۔

Min. of Finance

"Education will be treated holistically from Pre-Nursery to class XII"- Says Finance Minister

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018
U-611

عام بجٹ -2018-19

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

نیو انڈیا – 2022کے لئے آیوشمان بھارت کا اعلان

صحت کے شعبے میں دو بڑے اقدامات کا اعلان
1.5لاکھ ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹرس کے لئے 1200کروڑ روپئے مختص
10کروڑ سے زائد غریب اور کمزور کنبوں کو اسپتال میں داخل کرکے علاج فراہم کرنے کے لئے قومی صحت تحفظ اسکیم کا اعلان

نئی دہلی، یکم فروری، 2018- آیوشمان بھارت پروگرام کے حصے کے طور پر حکومت نے صحت کے شعبے میں آج دو بڑے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج لوک سبھا میں 19-2018 کے لئے عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے ان دو بڑے اقدامات کا مقصد بنیادی، ثانوی اور اعلیٰ حفظان صحت نظام میں مجموعی طور پر صحت کے مسائل کو حل کرنے کے لئے بے مثال اور انوکھا اقدام کرنا ہے۔ اس میں بیماریوں کی روک تھام اور صحت کا فروغ دونوں ہی چیزیں شامل ہیں۔

حکومت نے جن دو بڑے اقدامات کا اعلان کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

(الف) ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر:- قومی صحت پالیسی 2017 میں ہیلتھ اینڈ ویلنیس مراکز کو ہندوستان کے صحت نظام کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ اس کے تحت 1.5 لاکھ صحت اور ویلنیس مراکز صحت خدمات سے متعلق نظام کو لوگوں کے گھروں کے قریب لے آئیں گے۔ ان صحت اور ویلنیس مراکز میں لوگوں کو غیرمتعدی امراض اور زچہ و بچہ سے متعلق صحت خدمات کے علاوہ جامع صحت خدمات فراہم کرائی جائے گی-یہ مراکز ضروری دوائیں اور مرض کی تشخیص سے متعلق دیگر خدمات مفت میں فراہم کریں گے۔ اس فلیگ شپ پروگرام کے لئے موجودہ بجٹ میں 1200 کروڑ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔ کارپوریٹ سماجی ذمے داری (سی ایس آر) کے ذریعے نجی سیکٹر کا تعاون حاصل کرنے کے علاوہ ان مراکز کو اپنانے میں خیراتی اداروں کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

(ب) قومی صحت تحفظ اسکیم:- آیوشمان بھارت کے تحت دوسرا فلیگ شپ پروگرام قومی صحت تحفظ اسکیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت 10 کروڑ سے زائد غریب اور کمزور کنبوں (تقریباً 50 کروڑ مستفیدین) کو ثانوی اور اعلیٰ درجے کے اسپتالوں میں داخل کرکے علاج کرانے کے لئے فی کنبہ سالانہ 5 لاکھ روپئے تک کا کوریج فراہم کیا جائے گا۔ یہ دنیا بھر میں حکومتی امداد یافتہ سب سے بڑا حفظان صحت پروگرام ہوگا۔

وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ آیوشمان بھارت پروگرام کے تحت شروع کئے گئے صحت شعبے کے ان دو بڑے اقدامات سے 2022 تک ایک نیوانڈیا کی تعمیر ممکن ہوسکے گی۔ علاوہ ازیں اس سے ملک میں پیداواریت میں اضافہ اور ترقی و خوش حالی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی، جبکہ بے روزگاری کو ختم کرنے اور غریبی کو دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ان اسکیموں سے ملک میں لاکھوں روزگار، بالخصوص خواتین کے لئے روزگار پیدا ہوں گے۔

وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ معیاری طبی تعلیم اور حفظان صحت تک رسائی میں مزید اضافہ کرنے کے لئے ملک بھر میں موجودہ ضلعی اسپتالوں کو جدیدتر بناکر 24 نئے سرکاری میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں کا قیام عمل میں آئے گا۔ اس سے 3 پارلیمانی حلقوں پر مشتمل ہر ایک خطے کے لئے کم از

کم ایک میڈیکل کالج اور ملک کی ہر ایک ریاست میں کم از کم ایک سرکاری میڈیکل کالج کے قیام کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

Ministry of Finance

Ayushman Bharat for a New India-2022, Announced
Two Major Initiatives in Health Sector Announced
Rs. 1200 Crore Allocated for 1.5 Lakh Health and Wellness Centres
National Health Protection Scheme to Provide Hospitalisation Cover to Over 10 Crore Poor and Vulnerable Families

م ن- م ع- م ر (01.02.2018)

U.No. 612

“15”

pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
******

عام بجٹ 2018-19 میں ٹیکس ترغیبات کی فراہمی سے 99 فیصد ایم ایس ایم ای کو فائدہ
اس ترغیب کے لئے حکومت کو 7000 کروڑ روپے کے بقائے معاف کرنے ہوں گے

نئی دہلی- یکم فروری 2018
12 ماگھ، 1939

خزانہ اور کارپوریٹ امور کےو زیر جناب ارون جیٹلی نے مالی 2016-17 میں 250 کروڑ روپے تک کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے لئے 25 فیصد کی شرح میں کمی کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سے بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کے صنعتوں کوفائدہ ہوگا، جن میں اپنا ٹیکس ریٹرن داخل کرنے والی تقریباً 99 فیصدکمپنیاں شامل ہوں گی۔مالی 2018-19 کے دوران اس قدم کی وجہ سے 17 ہزار کروڑ روپے کے تخمینہ مالیہ کو معاف کرنے کے فیصلے تسلیم کرتےہوئے وزیر خزانہ نے آج پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارپوریٹ ٹیکس کی شرح میں مرحلہ وار کمی کا میراوعدہ پورا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 99 فیصد کمپنیوں کے لئے کارپوریٹ آمدنی ٹیکس کی شرح میں کمی سے کمپنیاں زیادہ سرمایہ کاری کریں گی جس سے روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوں گے۔

وزیر خزانہ نے مرکزی بجٹ 2017 کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مالی سال 2015-16 کے دوران 50 کروڑ روپے سے کم کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں کےلئے کارپوریٹ ٹیکس کی شرح میں 25 فیصد تک کی کمی کا اعلان کیا تھا۔ اس سےٹیکس ریٹرن داخل کرنے والی کل 96 فیصد کمپنیوں کوفائدہ پہنچا تھا۔وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا کہ اس قدم کے بعد تقریباً 7 لاکھ کمپنیوں نے ٹیکس ریٹرن داخل کئے ہیں۔ تقریباً 7 ہزار کمپنیاں جنہوں نے آمدنی کا ریٹرن داخل کیا ہے، ان کاکاروبار 250 کروڑ روپے سے نیچے ہے۔ ان سے 30 فیصد ٹیکس لیاجاتا رہے گا۔

عام بجٹ-2018-19

99% MSMEs TO GAIN BY TAX INCENTIVES PROVIDED IN GENRAL BUDGET 2018-19

GOVERNMENT TO FOREGO RS 7,000 CRORES DUE TO THIS INCENTIVE

م ن۔ س ش۔ن ا۔

U-613

‘‘15’’

Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

حکومت کی سماجی بہبود کی اسکیموں کے لئے فنڈ مہیا کرانے کے مقصد سے درآمد کی جانے والی اشیا پر سماجی بہبود سرچارج لگے گا

نئی دہلی،یکم فروری2018،

خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے درآمد کی جانے والی اشیا پر تعلیمی سیس اور سیکنڈری ا علی تعلیمی سیس کو ختم کئے جانے اور اس کی جگہ سوشل ویلفیئر سرچارج لگائے جانے کی تجویز پیش کی ہے۔ آج پارلیمنٹ میں جنرل بجٹ 2018-19 پیش کرتے ہوئے جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ درآمد کی جانے والی اشیا پر مجموعی کسٹم ڈیوٹی کے 10 فیصد کی در سے سماجی بہبود سرچارج سے حکومت کو سماجی بہبود کی اسکیموں سے فنڈ مہیا کرانے میں مدد ملے گی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ درآمد کی جانے والی ایسی اشیا کو اس سرچارج سے چھوٹ دی جائے گی جن کو اب تک تعلیمی سیس سے چھوٹ دی جاتی تھی۔ اس کے علاوہ کچھ مخصوص اشیا (جیسا کہ بجٹ تقریر کے ضمیمہ 6 میں بتایا گیا ہے) پر ان کی مجموعی کسٹمز ڈیوٹی کے 3 فیصد کی شرح سے مجوزہ سرچارج لگایا جائے گا۔

Ministry of Finance

SOCIAL WELFARE SURCHARGE, ON IMPORTED GOODS, TO PROVIDE FOR SOCIAL WELFARE SCHEMES OF THE GOVERNMENT

(01.02.2018)

م ن۔ا گ۔ ن ا۔

U.NO- 614

“15”
pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-
19

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
******

سال2018-19 کے لئے ریلویز کا سرمایہ 1,48,528 کروڑ روپئے تک پہنچا
2018-19 کے دوران پہلی جدید ترین ریل گاڑیوں کے سیٹ کی آمدورفت شروع ہوگی
600 بڑے ریلوےاسٹیشنوں کو پھر سے بنایا جائیگا
ممبئی اور بنگلورو ریل نیٹ ورک کی توسیع کی جارہی ہے
ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹوں کے لئے افرادی قوت کو ٹریننگ دینے کیلئے ودودرا میں انسٹی ٹیوٹ کا قیام

نئی دہلی- یکم فروری 2018
12 ماگھ، 1939

ملک میں ریلویز کے نیٹ ورک کو مستحکم کرنے پر حکومت کی توجہ کے پیش نظر عام بجٹ 2018-19 میں وزارت کیلئے تخصیص میں اضافہ کیا گیا ہے۔ آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ پیش کرتے ہوئے خزانہ اور کارپوریٹ اُمو رکے وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ سال 2018-19 کیلئے ریلویز کا بجٹ 1,48,528 کروڑ روپئے تک پہنچ گیا ہے۔ اس کا بڑاحصہ صلاحیت سازی پر خرچ کیا جائیگا۔ 18000 کلو میٹر ریلوے لائنیں دوہری کی جائیں گی،تیسری اور چوتھی ریلوے لائن کا کام مکمل کیاجائیگا اور 5000 کلو میٹر گیج کی تبدیلی سے تقریباً پورا نیٹ ورک براڈ گیج میں تبدیل ہوگا اور صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ جناب جیٹلی نے یہ بھی بتایا کہ 18—2017 کے دوران4000 کلو میٹر ریلوے نیٹ ورک کی برق کاری کاکام شروع ہوگیا ہے۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے اعلان کیا کہ 2018-19 کے دوران 12000 ویگن اور 5160 مسافر ڈبے اور تقریباً 700 انجنوں کی خریداری کی جارہی ہے اور مشرقی اور مغربی مخصوص مال راہداری کا کام پورے جوش وخروش سے جاری ہے۔ گوداموں میں بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے کیلئے اہم پروگرام شروع کیے گئے ہیں اور پرائیویٹ سائڈنگ کی تیز رفتار شروعات کی گئی ہے۔

جناب جیٹلی نے یہ یقین دلایا کہ راشٹریہ ریل سنگ رکشا کوش کے تحت معقول فنڈ مہیاکرائےجائیں گے - 2018-19 کے دوران 3600 کلو میٹر ریلوے لائنوں کی تجدید کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے ’’دھند سے حفاظت‘‘ اور ریل گاڑیوں کے تحفظ نیز وارٹن نظام جیسی ٹیکناوجی کے استعمال میں اضافہ ہوگا۔ براڈ گیج نیٹ ورک میں 4267 بغیر پھاٹک والی کراسنگ کو آئندہ دو برسوں کے دوران ختم کردیا جائیگا۔

انٹیگریٹیڈ کوچ فیکٹری، پیرمبور میں جدید ترین سہولیات اور خصوصیات کےساتھ جدید ریل گاڑیوں کے ڈیزائن تیار کیے جارہے ہیں۔ ایسی پہلی ریل گاڑی 2018-19 کے دوران شروع ہوگی۔ انڈین ریلوے اسٹیشن ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹیڈ کے ذریعے 600 بڑے ریلوے اسٹیشنوں کی دوبارہ تعمیر

کاکام کیاجارہا ہے۔ تمام ریلوے اسٹیشنوں پر 25000 فٹ فالس سے زائد ایسکلیٹرہونگے۔ تمام اسٹیشنوں اور ریل گاڑیوں میں وائی فائی فراہم کرایا جائیگا اور مسافروں کی سیکورٹی کو بہتر بنانے کیلئے تمام اسٹیشنوں اور ریل گاڑیوں میں سی سی ٹی لگائے جائیں گے۔

وزیر خزانہ نےمزید بتایا کہ ممبئی ٹرانسپورٹ سسٹم میں 11000 کروڑ روپئے کی لاگت سے 90 کلو میٹر ریلوے لائنوں کو دوہرا کیاجارہاہے۔ مضافاتی ریل نیٹ ورک میں کچھ سیکشنوں پر ایلیویٹیڈ کوریڈور سمیت 40000 کروڑ روپئے کی لاگت سے 150 کو میٹر کے اضافی نیٹ ورک کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بنگلور میں شہر کی بڑھتی ضرورتوں کی تکمیل کیلئے 17000 کروڑروپئے کی تخمینہ لاگت سے مضافاتی ریلوے کے نیٹ ورک میں 160 کلو میٹر کے اضافے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

14ستمبر 2017 کو ہندوستان کے پہلے آئی ایس پی ریل پروجیکٹ ممبئی۔احمد آباد بلیٹ ٹرین پروجیکٹ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹوں کیلئے مطلوبہ افرادی قوت کو ٹریننڈ کرنے کے غرض سے ودودرا میں ایک انسٹی ٹیوٹ قائم کیاجارہا ہے۔

Rs. 55088 CRORE ALLOCATED FOR RAILWAYS

FIRS MODERN TRAIN-SETS TO BE COMMISSIONED DURING 2018-19

م ن۔ ش س۔ ع ن

(01-02-2018)

U-615

“15”

Pib.nic.in

عام بجٹ 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو

حکومت ہند

****

کارپوریٹس کوایک چوتھائی مالی ضرورتوں کی تکمیل بانڈ بازار سے کرنے کا اختیار دینے پر سیبی غور کرے گا

حکومت مالی سکیورٹیز کے لین دین پر اسٹیمپ ڈیوٹی کے نظام میں اصلاح کرے گی

ہندوستان میں آئی ایف ایس سی ایس میں شامل سبھی مالی خدمات کو منضبط کرنے کے لیے ایک متحدہ اتھارٹی قائم کی جائے گی

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛ وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا ہے کہ ان کی وزارت انڈیا انفرا اسٹرکچر فائننس کارپوریشن لمیٹڈ (آئی آئی ایف سی ایل) قائم کرے گی تاکہ بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہم پروجیکٹوں کی مالی اعانت کی جا سکے۔ ایسے پروجیکٹوں میں تعلیم اور صحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ ایسا اسٹریٹیجک اور وسیع تر سماجی فائدے کو پیش نظر رکھ کر کیا جا رہا ہے۔ جناب جیٹلی نے یہ بات آج پارلیمنٹ میں 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے کہی۔

وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے مزید کہا کہ حکومت اور بازار کو ریگولیٹ (منضبط) کرنے والے اداروں نے ہندوستان میں مونیٹائزنگ وہیکلس کے فروغ کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں جن میں انفرا اسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آئی این وی آئی ٹی) اور ریئل انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آر ای ایل ٹی ایس) کا قیام شامل ہے۔ حکومت آئندہ سال سے انفرااسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹ کو بروئے کار لاتے ہوئے چننده سی پی ایس ای املاک کی مونیٹائزنگ کا آغاز کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا نے رہنما ہدایات جاری کی ہیں تاکہ کارپوریٹس کی رسائی بانڈ بازار تک ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سیبی، کارپوریٹس کو اپنی ایک چوتھائی مالی ضرورتوں کی تکمیل بانڈ بازار سے کرنے کا اختیار دینے پر غور کر رہا ہے۔ اس کا آغاز بڑے کارپوریٹس سے کیا جائے گا۔

ہندوستان میں زیادہ تر ریگولیٹرس ’اے اے‘ درجہ بندی والے بانڈز میں ہی سرمایہ کاری کی اجازت دیتے ہیں۔ وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ’اے اے‘ گریڈ کی درجہ بندی سے ’اے‘ گریڈ کی درجہ بندی کی طرف قدم بڑھایا جائے۔ حکومت اور متعلقہ ریگولیٹرز اس سلسلے میں ضروری اقدامات کریں گے۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ حکومت ، ریاستوں کے ساتھ صلاح و مشورہ کر کے مالی سکیورٹیز کے لین دین کے لیے اسٹیمپ ڈیوٹی نظام کے ضمن میں اصلاحی اقدامات کرے گی اور انڈین اسٹیمپ ایکٹ میں ضروری ترمیمات کرے گی۔ حکومت ہندوستان میں آئی ایف ایس سی ایس میں شامل سبھی مالی خدمات کو منضبط کرنے کے لیے ایک متحدہ اتھارٹی قائم کرے گی۔

- **Ministry of Finance**

………

SEBI to consider mandating corporate to meet one-fourth financing from bond market

(م ن، م م، ت ح)

U No. : 616

عام بجٹ-2018 19

‘‘15’’
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

حکومت نے کسانوں ، غریبوں اور دیگرکمزور طبقات کو فائدہ پہنچانے کے لئے متعدد پروگرام شروع کئے ہیں
سلسلےوار بنیادی ڈھانچہ جاتی اصلاحات وسطی اور طویل المدت میں بہت زیادہ ترقی کے حصول میں بھارتی معیشت کے لئے معاون ثابت ہورہے ہیں

نئی دہلی،یکم فروری 2018،مرکزی وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ نریندر مودی کی حکومت نے سیاسی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے انتہائی خلوص کے ساتھ کام کیا ہے۔ آج یہاں پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے خزانہ اور کارپوریٹ امور کے وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ حکومت نے کسانوں ، غریبوں اور دیگر کمزور طبقات کو فائدہ پہنچانے اور ملک کے غیر ترقی یافتہ خطوں کی ترقی کے لئے متعدد پروگرام شروع کئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت اجوولا یوجنا کے ذریعے مفت میں ایل پی جی کنکشن فراہم کررہی ہے۔ سوبھاگیہ یوجنا کے تحت 4کروڑ گھرانوں کو بجلی کنکشن فراہم کئے جارہے ہیں۔ 3ہزار سے زائد جن اوشدھی سینٹرز کے ذریعے 800 سے زائد دوائیں کم قیمت پر فروخت کی جارہی ہیں۔اسٹنٹ کی قیمت پر قابو پالیا گیا ہے۔غریبوں کے لئے مفت میں ڈائلیسس کی خصوصی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ غریب اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ہاؤسنگ اسکیم پر سود کی شرحوں میں بڑی راحت دی جارہی ہے۔تمام سرکاری خدمات خواہ بسوں یا ٹرین ٹکٹوں یا انفرادی سرٹیفکیٹ سے متعلق خدمات ہوں، انہیں آن لائن کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ان خدمات میں پاسپورٹ شامل ہے، جسے دو یا تین دن کے اندر گھر پر پہنچایا جاسکتا ہے یا پھر ایک دن کے اندر کمپنی کا اندراج کیا جاسکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ان تمام سہولیات سے ہمارے ملک کا ایک بڑا طبقہ فیضیاب ہوا ہے۔سرٹیفکیٹ کا تصدیقی عمل لازمی نہیں ہے، گروپ سی اور گروپ بی کے عہدوں کے لئے تقرری میں انٹرویوز کا سلسلہ ختم کردیا گیا ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے وقت کی بچت ہوئی اور ہمارے نوجوانوں کے لاکھوں روپے بچالئے گئے ہیں۔جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے ہماری حکومت ان لوگوں کو راحت پہنچانے کے تئیں پابند عہد ہے، جو سخت گیر قواعد و ضوابط کی وجہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔

وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ایک ایماندار، صاف ستھری اور شفاف حکومت فراہم کرنے کا عہد کیا تھا۔وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم نے ایک ایسی قیادت کا وعدہ کیا تھا جو بھارتیہ معیشت کی مضبوط کارکردگی کی بحالی کے لئے مشکل فیصلے لے سکے۔ ہم نے غربت کے

خاتمے، بنیادی ڈھانچے تیار کرنے میں تیزرفتاری لانے اور ایک مضبوط ،بااعتماد اور ایک نیو انڈیا کی تعمیر کا وعدہ کیا تھا۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے کامیاب طور پر سلسلے وار بنیادی ڈھانچہ جاتی اصلاحات نافذ کی ہیں۔اشیاء اور خدمات ٹیکس(جی ایس ٹی) کے نفاذ کے ساتھ ان ڈائریکٹ ٹیکس سسٹم کو بہت زیادہ آسان بنا دیاگیا ہے۔ڈجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے غریبوں تک فوائد پہنچانے کی موثر طورپر کوشش کی گئی ہے۔بڑے نوٹوں کا چلن بند کرنے کےبعد سرکولیشن میں نقدی کرنسی کی مقدار میں کمی آئی ہے۔اس سے ٹیکسیشن بیس میں اضافہ ہوا ہے اور معیشت بڑے پیمانے پر ڈجیٹائزیشن سے ہمکنار ہوئی ہے۔دیوالیہ پن اور دیوالیہ قرار دیئے جانے سے متعلق ضابطہ(آئی بی سی) نے قرض دہندہ اور قرض خواہ کے رشتے کو بدل دیا ہے۔بینکوں میں دوبارہ سرمایہ کاری سے ترقی کو تعاون دینے کے نتیجے میں زیادہ بڑے پیمانے پر ترقی رونما ہوگی۔ ان تمام ڈھانچہ جاتی اصلاحات سے بھارتی معیشت کو وسطی اور طویل المدت میں بہت زیادہ ترقی کے حصول میں مدد ملے گی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ بھارت دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشتوں میں شامل ہوگیا ہے اور آئی ایم ایف نے اپنے تاز ہ ترین اپڈیٹ میں پیشنگوئی کی ہے کہ بھارت اگلے سال 7.4 فیصد کے حساب سے ترقی کرے گا۔وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم نے اپنی حکومت کے پہلے تین برسوں میں 7.5 فیصد کی اوسطاً ترقی حاصل کی ہے۔ بھارتی معیشت اب   2.5 ٹریلین ڈالر معیشت بن گئی ہے، جو کہ دنیا میں ساتویں سب سے بڑی معیشت ہے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ خریداری کی قوت کے مساوی اصولوں پر ہم پہلے سے ہی تیسری سب سے بڑی معیشت بن چکے ہیں۔

جناب جیٹلی نے کہا کہ رواں سال کے بجٹ سے ان حصولیابیوں کو تقویت ملے گی اور خصوصی طورپر زراعت اور دیہی معیشت کو مضبوط کرنے، معاشی اعتبار سے کمزور لوگوں کو اچھی حفظان صحت فراہم کرنے، معمر شہریوں کی دیکھ بھال کرنے، بنیادی ڈھانچے تیار کرنے اور ملک میں تعلیم کے معیار میں بہتری کے لئے مزید وسائل کی فراہمی کے لئے ریاستوں کے ساتھ کام کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

گزشتہ چند برسوں میں معاشی اصلاحات کے سفر کو چیلنج سے تعبیر کرتے ہوئے جناب جیٹلی نے کہا کہ خارجی براہ راست سرمایہ کاری کو فروغ دیا گیا ہے اور بھارت میں تجارت کرنے کو بہت زیادہ آسان بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ہر ایک ریاست میں تجارت کو آسان بنانے کے لئےتجارتی اصلاحات کو تقویت فراہم کرتے ہوئے حکومت ہند نے   372 خصوصی تجارتی اصلاحاتی کاموں کی نشاندہی کی ہے۔تمام ریاستوں نے ان اصلاحات کو قبول کیا ہے اور انہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ مسابقہ آرائی کرتے ہوئے مشن کے انداز میں اسے آسان بنایا ہے۔

یہ کہتے ہوئے کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ہمیشہ سے اچھی حکمرانی کی اہمیت پر زور دیا ہے ، وزیر خزانہ نے کہا کہ اس طرح کی سوچ سے سرکاری ایجنسیوں کو اپنی پالیسیوں ، ضوابط اور کارروائیوں میں سینکڑوں اصلاحات کرنے کی ترغیب ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی وسائل اب صاف شفاف اور ایماندارانہ انداز میں مختص کئے جارہے ہیں۔ اس تبدیلی کا عکس عالمی بینک کے ایز آف ڈوئنگ بزنس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں بھارت کی درجہ بندی میں بہتری رونماہوئی ہے اور وہ 42ویں مقام پر آگیا ہے۔بھارت پہلی بار سرکردہ 100ممالک کی صف میں کھڑا ہوگیا ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت اس بات کو بھی یقینی بنا رہی ہے کہ سرکاری پروگراموں کے فوائد براہ راست طورپر مستحق مستفدین تک پہنچیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آدھار جس نے ہر ایک بھارتی کو شناخت فراہم کی ہے، اس سے غریبوں تک بہت ساری سرکاری خدمات کی فراہمی میں آسانی ہوئی ہے۔متعدد خدمات اور فوائد غریبوں کے گھروں تک یا ان کے بینک کھاتوں میں پہنچائے جارہے ہیں۔اس سے بدعنوانی میں کمی آئی ہے، خدمات کی فراہمی کی لاگت کی بچت ہوئی ہے اور اس

کے نتیجے میں بچولیوں کا خاتمہ ہوا ہے۔بھارت کا فوائد کی براہ راست منتقلی کا میکانزم دنیا بھر میں اس طرح کا ایک بہت بڑا میکانزم ہے اور وہ کامیابی کی ایک عالمی داستان بن چکا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ کوئی بھی صنعت خواہ وہ بڑی ہو یا چھوٹی، اسے بھی ایک منفرد آئی ڈی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کوشش کرے گی کہ بھارت میں ہر ایک صنعت کو ایک منفرد آئی ڈی یا شناخت فراہم کی جائے۔

Ministry of Finance

Government Undertakes Various Programmers to Benefit Farmers, Poor and other vulnerable sections

م ن۔ن ا۔ ن ع۔ (01.02.2018)

U.NO- 617

عام بجٹ 19-2018

“15”
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

تنخواہ پانے والے ٹیکس دہندگان کو راحت: موجودہ استثنیٰ کے بدلے 40 ہزار روپے کی معیاری تخفیف کی اجازت
تنخواہ والے 2.5 کروڑ ملازمین اور پینشنروں کو فائدہ
معذور افراد کو ٹرانسپورٹ بھتہ، بڑھی ہوئی شرحوں پر دینا جاری رکھا جائے گا

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، خزانے اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے تنخواہ والے ٹیکس دہندگان کو راحت فراہم کرنے کے لیے تجویز رکھی ہے کہ ٹرانسپورٹ بھتے اور مختلف طبی اخراجات کے معاوضے کے سلسلے میں موجودہ استثنیٰ کے بدلے 40 ہزار روپے کی ایک معیاری تخفیف کی اجازت ہوگی۔ البتہ معذور افراد کو ٹرانسپورٹ بھتہ بڑھی ہوئی شرحوں پر

دستیاب کرایا جانا جاری رکھا جائے گا اورسبھی ملازمین کے لیے اسپتال میں داخلے وغیرہ کی صورت میں معاوضے کے دیگر طبی اخراجات بھی فراہم کیے جاتے رہیں گے۔

پارلیمنٹ میں آج 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ '' اُن پنشن یافتہ افراد کو بھی معیاری تخفیف سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا، جنہیں ٹرانسپورٹ اور طبی اخراجات کے طور پر کوئی بھتہ نہیں دیا جاتا۔ اس فیصلے کی، مالیہ جمع کرنے کی لاگت، تقریباً 8 ہزار کروڑ روپے ہوگی۔ تنخواہ یافتہ ملازمین اور پنشن یافتہ لوگوں کی کل تعداد ، جو اس فیصلے سے مستفید ہوگی، تقریباً 2.5 کروڑ ہے۔''

جناب جیٹلی نے کہا کہ '' حکومت نے پچھلے تین سال میں افراد پر لاگو ہونے والی، ذاتی انکم ٹیکس کی شرح میں بہت سی مثبت تبدیلیاں کی ہیں۔ لہذا ، میں افراد کے لیے انکم ٹیکس شرحوں کے ڈھانچے میں مزید کسی تبدیلی کی تجویز نہیں رکھ رہا ہوں۔ سماج میں عام خیال یہ ہے کہ انفرادی تجارت پیشہ افراد کی آمدنی، تنخواہ پانے والے طبقے کے مقابلے زیادہ ہوتی ہے۔''

وزیرخزانہ نے مزید کہا کہ'' کاغذ ی کارروائی میں تخفیف کے علاوہ اور نفاذ کی آسانی کے ساتھ اس کے ذریعے متوسط طبقے کے ملازمین کو کم سے کم ٹیکس واجبات کا سامنا کرنا ہوگا۔''

Min. of Finance

Relief to salaried Taxpayers: Standard deduction of Rs. 40,000 allowed in LIEY of present exemptions

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018
U-618

عام بجٹ 2018-19

"15"
Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

کسانوں کی آمدنی کو دوگنی کرنے کے لئے حکومت نے تمام غیراعلان شدہ خریف فصلوں کے لئے پیداوار لاگت کی ڈیڑھ گنا کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) رکھی ہے

وزیر خزانہ نے مالی سال 2018-19 کے لئے زرعی سیکٹر کے لئے ادارہ جاتی قرض میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے، اس قرض کو 11 لاکھ کروڑ روپئے کردیا گیا ہے جبکہ یہ 2017-18 کے دوران 10 لاکھ کروڑ روپئے تھا

آلو، ٹماٹر اور پیاز جیسی خراب ہوجانے والی اشیاء کی بڑھتی قیمتوں کو قابو میں رکھنے ، نیز کاشت کاروں اور صارفین کو فائدہ پہنچانے کے لئے 500کروڑ روپئے کے ‘آپریشن گرین’ کا اعلان

کسانوں کے لئے 22000دیہی ہاٹوں کو دیہی زرعی بازاروں (گرامس) میں تبدیل کیا جائے گا، تاکہ وہ اپنی پیداوار کو صارفین اور تھوک خریداروں سے براہ راست فروخت کرسکیں

22ہزار دیہی زرعی بازاروں (گرامس) اور 585اے پی ایم سی ایس میں زرعی مارکیٹنگ، نیز بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے اور ترقی دینے کے لئے 2000کروڑ روپئے کا فنڈ قائم کیا جائے گا

ڈبہ بند خوراک کی صنعت کے لئے مختص بجٹ کو دوگنا کرکے 1400 کروڑ روپئے کردیا گیا ہے، حکومت مخصوص زرعی ڈبہ بندی مالیاتی اداروں کے قیام کو فروغ دے گی

ماہی پروری اور مویشی پالنے والے کسانوں تک کسان کریڈٹ کارڈ سہولت کی توسیع، اس سے ماہی پروری اور جانور پالنے والے کسانوں کے سرمایہ ضروریات کی تکمیل ہوگی، ان دونوں سیکٹروں میں بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے لئے مجموعی طور پر 10 ہزار کروڑ روپئے کے فنڈ کا اعلان کیا گیا

ہمہ جہت طریقے سے بانس کے سیکٹر کو فروغ دینے کے لئے 1290 کروڑ روپئے پر مشتمل رِی اسٹرکچرڈ نیشنل بمبو مشن کا اعلان

فضائی آلودگی کے مسئلے کو حل کرنے اور فصلوں کی باقیات کے بندوبست کے لئے درکار رعایتی مشینری کے لئے ہریانہ، پنجاب، اترپردیش اور دلّی جیسی ریاستوں کے لئے خصوصی اسکیموں کو نافذ کرنے کا اعلان

نئی دہلی، یکم فروری، 2018- خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں 19-2018 کے لئے عام بجٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے سال 2022 تک، جب ہندوستان اپنی آزادی کی 75ویں سالگرہ منائے گا، کسانوں کی آمدنی کو

دوگنی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جناب جیٹلی نے بجٹ 2018-19 میں زرعی سیکٹر کے لئے متعدد نئے اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ‘‘ہماری توجہ کسانوں کے لئے اعلیٰ آمدنی حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔ ہم زراعت کو ایک کاروبار تصور کرتے ہیں اور کسانوں کو اتنی ہی زمین میں کم قیمت پر زیادہ سے زیادہ پیداوار کرنے میں تعاون دینا چاہتے ہیں۔ اس طرح سے ان کی پیداوار کے لئے زیادہ سے زیادہ قیمت کے خواب کو رفتہ رفتہ حقیقت بنارہے ہیں۔’’

جناب جیٹلی کو یہ اعلان کرکے بیحد خوشی محسوس ہورہی تھی کہ حکومت نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنی کرنے کے لئے تمام غیر اعلان شدہ خریف فصلوں کے لئے پیداوار لاگت کی ڈیڑھ گنا کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ‘‘یہ تاریخی فیصلہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنی کرنے کے سلسلے میں ایک اہم قدم ثابت ہوگا ۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے صلاح و شورہ سے نیتی آیوگ ایک مکمل میکانزم فراہم کرے گا، تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کے لئے مناسب قیمت مل سکے۔’’

بنیادی اقدام کے حصے کے طور پر حکومت نے زرعی سیکٹر کے لئے ادارہ جاتی قرض میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ادارہ جاتی قرض 2018-19 کے لئے 11 لاکھ کروڑ روپئے ہوجائے گا، جو کہ سال 2017-18 میں 10 لاکھ کروڑ روپئے تھا۔ حکومت کے وژن کو آگے لے جاتے ہوئے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے مالی سال 2018-19 کے لئے بجٹ میں 500 کروڑ روپئے کے سرمایہ کے ساتھ ‘آپریشن گرین’ کی شروعات کرنے کا اعلان کیا، تاکہ آلو، ٹماٹر اور پیاز جیسی خرابی ہونے والی اشیاء کی بڑھتی قیمتوں پر قابو پایا جاسکے۔ آپریشن فلڈ کی طرز پر آپریشن گرین سے فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) ایگری لوجسٹکس، ڈبہ بندی سہولتوں اور زرعی سیکٹر میں پیشہ ورانہ بندوبست کو فروغ حاصل ہوگا۔ علاوہ ازیں جناب جیٹلی نے ان فارمر پروڈیوسر کمپنیوں ایف پی سی کو فائدہ پہنچانے کے لئے 100 فیصد تخفیف کا اعلان کیا ہے، جن کا سالانہ کاروبار 100 کروڑ روپئے تک ہے۔ ان کمپنیوں کو پانچ سال کی مدت تک یہ فائدہ حاصل رہے گا۔ اس کی شروعات مالی سال 2018-19 سے ہوگی۔ اس کا مقصد زراعت میں فصلوں کی کٹائی کے بعد قدر افزائی میں پیشہ ورانہ طریقوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

جناب جیٹلی نے مزید مطلع کیا کہ حکومت نے بڑے پیمانے پر نامیاتی کاشت کو فروغ دیا ہے۔ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) اور ولیج پروڈیوسر آرگنائزیشن (وی پی او) کے ذریعے بڑے پیمانے پر ترجیحی طور پر 1000 ہیکٹیئر اراضی میں نامیاتی کاشت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اسی طرح خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی) کی بھی قومی صحت روزگار پروگرام کے تحت وسیع پیمانے پر نامیاتی کاشت کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اسی طرح مخصوص ادویاتی اور خوشبودار پودوں کی منظم کاشت کاری کو امداد فراہم کرنے کے لئے 200 کروڑ روپئے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ان چھوٹی صنعتوں کو بھی امداد فراہم کرائی جائے گی جو عطریات، ضروری تیلوں اور دیگر متعلقہ پیداواروں کی مینوفیکچرنگ کرتی ہیں۔

موجودہ2200 دیہی ہاٹوں کو گرامین ایگری کلچرل مارکیٹ میں ترقی دے کر تبدیل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کہا کہ ہندوستان میں 86 فیصد سے زائد کسان چھوٹے طبقے کے اور حاشئے پر رہنے والے ہیں اور یہ کسان اے پی ایم سی اور دیگر تھوک بازاروں میں

براہ راست لین دین کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ ان گراموں میں منریگا اور دیگر حکومتی اسکیموں کا اعلان کرکے فزیکل انفرااسٹرکچر کو مستحکم کیا جائے گا۔ اسی طرح ان گراموں کو ای۔ این اے ایم سے الیکٹرانک طریقے سے جوڑا جائے گا اور ان کو اے پی ایم سی کے ضابطوں سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔ اس سے کسانوں کو صارفین اور تھوک خریداروں کو اپنی پیداوار براہ راست فروخت کرنے کی سہولت میسر ہوگی۔

جناب جیٹلی نے کہا کہ گزشتہ بجٹ میں حکومت نے ای - اے این ایم کو مستحکم کرنے اور ای۔ اے این ایم کو 585 اے پی ایم سی تک توسیع دینے کا اعلان کیا تھا۔ ان میں سے 470 اے پی ایم سی کو ای۔ اے این ایم نیٹ ورک سے جوڑا جاچکا ہے اور بقیہ اے پی ایم سی کو مارچ 2018 تک جوڑ دیا جائے گا۔ مزید برآں 2000 کروڑ روپئے کے سرمایہ سے ایک زرعی بازار بنیادی ڈھانچہ فنڈ قائم کیا جائے گا، تاکہ 2200 گرامین زرعی بازاروں اور 585 اے پی ایم سی میں زرعی مارکیٹنگ انفرااسٹرکچر تیار کیا جاسکے۔

جناب ارون جیٹلی نے ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کی وزارت کےلئے مختص فنڈ کو دوگنا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کی وزارت کے لئے 18-2017 کے تخمینہ میں 715 کروڑ روپئے کا فنڈ تھا، جو 19-2018 کے نظرثانی کے تخمینہ میں 1400 کروڑ روپئے کردیا گیا ہے۔ جناب جیٹلی نے مزید کہا کہ پردھان منتری کرشی سمپدا یوجنا ہمارا ڈبہ بندی کی صنعت میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے ہمارا فلیگ شپ پروگرام ہے۔ ڈبہ بندی کی صنعت سالانہ 8 فیصد کی اوسط رفتار سے ترقی کررہی ہے۔ ڈبہ بند خوراک کی صنعت کے لئے مختص فنڈ میں اضافہ سے حکومت کو اس سیکٹر میں مخصوص زرعی ڈبہ بندی مالیاتی اداروں کو قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں حکومت کو تمام 42 میگافوڈ پارکوں میں جدید ترین سہولت لانے میں مدد ملے گی۔

ماہی پروری اور مویشی پالن کے سیکٹر میں چھوٹے اور حاشیہ پر رہنے والے کسانوں کو مدد فراہم کرنے کے لئے ایک اہم اقدام کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کو ماہی پروری اور مویشی پالن کے سیکٹر تک توسیع دینے کا اعلان کیا ہے تاکہ یہ سیکٹر اپنے سرمایہ کی ضروریات کی تکمیل کرسکے۔ اس سے انہیں بھی فصل قرض کا فائدہ حاصل ہوگا، جو کہ کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت اب تک صرف زرعی سیکٹر کے کسانوں کے لئے مخصوص تھا۔ اس سے مویشی پالن کرنے والے کسانوں کو جانور، بھینس، بکری، بھیڑ، پولٹری اور ماہی پروری کرنے میں آسانی ہوگی۔ علاوہ ازیں وزیرموصوف نے ماہی پروری سیکٹر کے لئے فشریز اینڈ ایکواکلچر انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (ایف اے آئی ڈی ایف) اور مویشی پروری سیکٹر کے لئے درکار بنیادی ڈھانچے کو مالی مدد فراہم کرنے کے لئے انیمل ہسبینڈری انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف) کو قائم کرنے کا اعلان کیا۔ ان دونوں نئے فنڈس کا کل سرمایہ 10 ہزار کروڑ روپئے ہوگا۔

بمبو کو گرین گولڈ قرار دیتے ہوئے جناب جیٹلی نے 1290 کروڑ روپئے کا ری اسٹرکچرڈ نیشنل بمبو مشن شروع کرنے کا اعلان کیا، جو کہ گروہ پر مبنی طریقۂ کار ہے، تاکہ بمبو کی قدر و قیمت میں اضافہ کیا جاسکے اور مجموعی انداز میں بمبو کے سیکٹر کو فروغ دیا جاسکے۔ بانس پیدا کرنے والے افراد کو صارفین کے ساتھ جوڑنے کے مقصد سے بانسوں کی وصولی کے لئے سہولتیں پیدا کرنا،

جمع کرنا، ڈبہ بندی مارکیٹنگ، ایم ایس ایم ای، ہنرمندی کا فروغ اور برانڈ کی تعمیر جیسے امور پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ اس اعلان سے کسانوں کو اضافی آمدنی پیدا کرنے میں مدد ملے گی، ساتھ ہی ملک کے دیہی علاقوں میں ہنرمند اور غیرہنرمند جوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

دلّی قومی راجدھانی خطوں میں فضائی آلودگی کے چیلنج سے نمٹنے کے اقدام کے طور پر جناب جیٹلی نے کہا کہ ہریانہ، پنجاب ، اترپردیش اور دلّی کی حکومتوں کی کوششوں میں مدد فراہم کرنے کے لئے ایک خصوصی اسکیم کو نافذ کیا جائے گا، تاکہ دہلی این سی آر میں فضائی آلودگی کے مسئلے کو حل کیا جاسکے اور فصلوں کی باقیات کے بندوبست کے لئے درکار رعایتی مشینری کا حصول ممکن ہوسکے۔

Ministry of Finance

Doubling Farmers' Income: Government Keeps MSP of All Hitherto Unannounced Kharif Crops at least at one and half times of Production Cost

Finance Minister Announces Raising Institutional Credit for Agriculture Sector to Rs. 11 Lakh Crore for 2018-19 from Rs. 10 Lakh Crore in 2017-18

م ن- م ع- م ر (01.02.2018)

U.No. 619

"15"
Pib.nic.in

عام بجٹ 19-2018

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

372 مخصوص کاروباری اصلاحات ریاستوں کے ذریعے نافذ کی جارہی ہیں

ایک ہی مقام پر تمام چیزوں کے آن لائن بازار کے طور پر نیشنل لاجسٹکس پورٹل تیار کیا جائے گا

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ، حکومت ملک بھر میں کاروبار کرنے میں مزید آسانی فراہم کرانے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ خزانے اور کارپوریٹ کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 19-2018 پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے ہمیشہ اچھی حکمرانی کے نظریے ''کم از کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی'' کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ اس ویژن نے سرکاری ایجنسیوں کو پالیسیوں، قوانین اور طریقہ کار میں سینکڑوں اصلاحات کی ترغیب دی ہے۔ اس کایا پلٹ کی جھلک گذشتہ تین برسوں میں عالمی بینک کی کاروبار کرنے میں آسانی کے زمرے میں پہلی بار ٹاپ 100 میں ہندوستان کی زمرہ بندی میں 42 مقامات کی ترقی درج کی گئی ہے۔

وزیرخزانہ نے کہا کہ کاروباری کرنے میں آسانی کی کاروباری اصلاحات کو گہرائی تک اور ہندوستان کی ہر ایک ریاست میں پہنچانے کے لیے حکومت ہند نے 372 کاروباری اصلاحات کی شناخت کی ہے۔ تمام ریاستیں مشن موڈ میں تعمیری طور پر ایک دوسرے سے مسابقت کرتے ہوئے ان اصلاحات اور آسان بنانے کے کاموں کو انجام دے رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب کارکردگی کی جانچ متعلقین کے ذریعے فراہم کردہ معلومات کی بنا پر کی جائے گی۔

وزیرخزانہ نے اعلان کیا کہ کامرس کا محکمہ تمام متعلقین کو جوڑنے کے لئے ایک ہی مقام پر تمام چیزوں کے بازار کے طور پر ایک نیشنل لاجسٹکس پورٹل تیار کررہا ہے۔

جناب ارون جیٹلی نےکہا کہ حکومت ، مرکزی وزارتوں اور محکموں میں ای- آفس اور دیگر ای- حکمرانی کے اقدامات کرکے اپنے کام کاج کے طریقے میں تبدیلی لارہی ہے۔ حکومت کا بجٹ تیار کرنے ، حساب کتاب رکھنے، اخراجات اور نقد رقم کا انتظام کرنے کے لیے کنٹرولر جنرل آف انڈیا کے زیر انتظام ایک ویب پر مبنی گورنمنٹ انٹیگریٹڈ فائنانشیل منیجمنٹ انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایف ایم آئی ایس) چلایا جارہا ہے۔

ایک مرکزی عوامی حصولیابی کا پورٹل سی پی پی پی حصولیابی کے بارے میں ایک ہی مقام پر تمام معلومات فراہم کراتا ہے۔ اس پلیٹ فارم پر تقریباً ساڑھے تین لاکھ ٹھیکیدار رجسٹرڈ ہیں۔ صرف نومبر 2017 میں تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار کروڑ مالیت کے ایک لاکھ ٹینڈروں کے لیے اس پورٹل کے ذریعے الیکٹرانک ٹینڈر طلب کیے گئے ۔

گورنمنٹ ای- مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) صحیح قیمت پر صحیح کوالٹی اور مقدار میں شفاف اور مؤثر طریقے سے حصولیابی کی سہولت فراہم کراتا ہے۔ اس پلیٹ فارم پر 78 ہزار خریدار ، 50 ہزار فروخت کرنے والے تین لاکھ 75 ہزار مصنوعات اور 12 خدمات ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ تقریباً دو لاکھ سودوں میں تین ہزار کروڑ روپے مالیت کے لین دین کی سہولت ہے۔ اس سے بنیادی قیمت سے 25 فیصد زیادہ بچت کی جاسکتی ہے۔

آسان رسائی کے لیے رعایات کے سبھی تفصیلی مانگوں کے رابطے india.gov.in پر فراہم کرائے جائیں گے۔ حکومت انکشاف شدہ مالی معلومات کو مشین کے ذریعے پڑھے جانے والی شکل میں فراہم کرانے کے امکان پر غور کرے گی۔

Min. of Finance

---

372 Special Business reform actions being implemented through states

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018

U-620

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
****

دیہی علاقوں میں روزی روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کے فروغ کے لیے 2018-19 میں 14.34 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے

آبپاشی کی سہولت سے محروم 96 اضلاع میں آبپاشی کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا کے تحت 2600 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں

نئی دہلی ، یکم فروری 2018؛ خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے آج پارلیمنٹ میں 2018-19 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے ملک کے دیہی علاقوں میں روزی روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کے لیے اہم اقدامات کا اعلان کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ’’جیسا کہ میری تجاویز سے اشارہ ملتا ہے، آئندہ سال حکومت کی توجہ، روزی روزگار کے مواقع ، زراعت نیز متعلقہ سرگرمیوں اور دیہی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر اور زیادہ رقم خرچ کر کے، دیہی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ روزی روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر مرکوز ہوگی۔

جناب جیٹلی نے بتایا کہ 2018-19 میں، دیہی علاقوں میں روزی روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر مختلف وزارتوں کے ذریعے مجموعی طور پر 14.34 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے جس میں 11.98 لاکھ کروڑ روپے کے، بجٹ سے علیحدہ اور ماورائے بجٹ وسائل شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی سرگرمیوں اور خود روزگاری کے ذریعے پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع کے علاوہ اس خرچ سے 321 کروڑ افرادی دن کے برابر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے ، 3.17 لاکھ کلومیٹر دیہی سڑکیں بنیں گی ، 51 لاکھ نئے دیہی مکانات کی تعمیر ہوگی، 1.88 کروڑ بیت الخلاء بنیں گے اور زرعی ترقی کے علاوہ 1.75 کروڑ نئے کنبوں میں بجلی کنکشن دستیاب کرائے جائیں گے۔

مزید برآں ، حکومت نے قومی دیہی روزگار مشن کے لیے مختص کی جانے والی رقم میں قابل ذکر اضافہ کرتے ہوئے 2018-19 کے لیے 5750 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ جناب جیٹلی نے کہا کہ خواتین کے خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) کو دستیاب کرائے جانے والے قرضوں میں 2016-17 میں تقریباً 42,500 کروڑ روپے تک کا اضافہ ہوا جو کہ گزشتہ برس کے مقابلے 37 فیصد زیادہ ہے۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت کو یقین ہے کہ خود امدادی گروپوں کو دستیاب کرائے جانے والے قرضوں کی رقم مارچ 2019 تک بڑھ کر 75,000 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ زیر زمین پانی سے آبپاشی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا – ہر کھیت کو پانی – کے تحت حکومت نے اس مقصد کے لیے 26,00 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ اس سے آبپاشی کی سہولت سے محروم 96 اضلاع میں سینچائی کی یقینی سہولت دستیاب ہوگی۔ یہ 96 ایسے اضلاع ہیں جہاں فی الحال 30 فیصد سے بھی کم زمین میں آبپاشی کی سہولت دستیاب ہے۔

- **Ministry of Finance**

……

Rs. 14.34 lakh crore to be spent in 2018-19 for creation of livelihood and infrastructure in rural areas

(م ن، م م، ت ح)
U No. : 621

“15”
Pib.nic.in

عام بجٹ 19-2018

پریس انفارمیشن بیرو
حکومت ہند

مالی خدمات کے بین الاقوامی مرکز کے لیے ٹیکس ترغیبات غیر مقیم باشندوں کے ذریعے حاصل کیے گئے ذیلی فوائد اور مخصوص تمسکات کے سلسلے میں رعایت کو اہم پونجی فوائد کے تحت عائد ٹیکس کے دائرے میں نہیں لایا جائے گا غیر کمپنی ٹیکس دہندگان جو آئی ایف ایس سی کے تحت مصروف عمل ہیں، ان پر متبادل کم از کم ٹیکس 9 فیصد کے رعایتی شرح پر نافذ کیاجائے گا جو کمپنیوں کے لیے کم از کم متبادل ٹیکس خیال کیا جائے گا

نئی دہلی / یکم فروری 2018 ،بین الاقوامی اور مالی خدمات مرکز (آئی ایف ایس سی) میں واقع اسٹاک ایکس چنجوں میں تجارت کو فروغ دینے کی غرض سے خزانے اور کارپوریٹ کے مرکزی

وزیر جناب ارون جیٹلی نے آئی ایف ایس سی کے لیے دو مزید رعایات فراہم کرانے کی تجویز رکھی ہے۔ پارلیمنٹ میں آج 19-2018 کا عام بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے تجویز رکھی ہے کہ غیر مقیم باشندوں کی طرف سے حاصل کیے گئے ذیلی فوائد اور مخصوص تمسکات کی منتقلی کو اثاثے پر عائد ہونے والے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ وزیرخزانہ نے مزید کہا کہ آئی ایف ایس سی میں کام کرنے والے غیر کمپنی ٹیکس دہندگان پر 9 فیصد کی رعایتی شرح پر متبادل کم سے کم ٹیکس عائد کیا جائے گا، جو کم سے کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) کے برابر ہوگا اور جو کمپنیوں پر عائد ہوگا۔

حکومت نے بھارت میں عالمی سطح کا ایک بین الاقوامی مالی خدمات مرکز قائم کرنے کی کوشش کی تھی، حالیہ برسوں میں اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ٹیکس ترغیبات سمیت مختلف اقدامات کیے گئے۔

Min. of Finance

Tax incentives for international Financial Services centre

(م ن- ا س- ن ر) 01.02.2018

U-622

“15”

pib.nic.in

عام بجٹ- 2018-19

پریس انفارمیشن بیورو

حکومت ہند

******

معمر شہریوں کو راحت: جمع رقم پر سود سے استثنیٰ کی حد بڑھا کر 50000 روپئے کی گئی

پردھان منتری ویایے وندنا یوجنا میں مارچ 2020 تک چھوٹ کی توسیع

پی ایم وی وی وائی کےتحت سرمایہ کاری کی موجودہ حد بڑھا کر 15لاکھ روپئے تک کی گئی

نئی دہلی۔ یکم فروری 2018

12 ماگھ، 1939

معمر شہریوں کو پروقار زندگی فراہم کرانےکے مقصد سے خزانہ اور کارپوریٹ اُمور کےوزیر جناب ارون جیٹلی نے معمر شہریوں کیلئے اہم ترغیبات کا اعلان کیا ہے۔

عام بجٹ-2018-19

آج پارلیمنٹ میں عام بجٹ 19-2018 پیش کرتےہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ بینکوں اور ڈاک خانوں میں جمع رقم پر آمدنی پر سود میں رعایت کو 10000 روپئے سے بڑھا کر 50000 کردی گئی ہے اور دفعہ 194 اے کے تحت ایسی آمدنی پر ٹی ڈی ایس کاٹنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ فائدہ تمام فکسڈ ڈپازٹ اسکیم اور چالو کھاتا ڈپازٹ اسکیم پر سود کے لئے بھی دستیاب ہوگا۔

وزیر خزانہ نے صحت بیمہ پریمیئم اور طبی اخراجات کے لئے ڈیڈکشن کی حد دفعہ 80ڈی کے تحت 30000 روپئے سے بڑھا کر 50000 روپئے کرنے کااعلان کیا۔ تمام معمر شہری اب کسی بھی صحت بیمہ پریمیئم اور عام طبی اخراجات کے سلسلے میں سالانہ 50000 روپئے تک کے ڈیڈکشن کے فائدے کادعویٰ کرسکیں گے۔

مزید برآں وزیر خزانہ نے بعض زمرے کی سنگین بیماریوں کے معاملے میں طبی اخراجات معمر شہریوں کیلئے ڈیڈکشن کی حد 60000 روپئے اور انتہائی معمر شہریوں کیلئے 80000 روپئے کی حد کو بڑھا کر دفعہ 80 ڈی ڈی بی کے تحت بڑھا کر ایک لاکھ روپئے کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

معمر شہریوں کو ان مراعات سے 4000 کروڑ روپئے اضافی ٹیکس فائدہ دیا جائیگا۔

رعایتی ٹیکس کے علاوہ وزیر خزانہ نے پردھان منتری ویایے وندنا یوجنا میں مارچ 2020 تک توسیع کرنے کی تجویز پیش کی ہے جس میں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے 8فیصد کے ریٹرن دینے کا یقین دلایا گیا ہے۔اس اسکیم کے تحت معمر شہریوں سے متعلق 7.5 لاکھ روپئے کی سرمایہ کاری کی موجودہ حد 15 لاکھ روپئے تک بڑھا ئی جارہی ہے۔

RELIEF TO SENIOR CITIZENS: EXEMPTION OF INTEREST INCOME ON DEPOSITS INCREASED TO Rs 50,000

م ن- ش س- ع ن

(01-02-2018)

U-623

‘‘15’’

Pib.nic.in

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند

عام بجٹ 2018-19 میں دیہی ترقی کے شعبے کے لئے بڑے اقدامات اور اعلانات

نئی دہلی،یکم فروری 2018،دیہی ترقی کا محکمہ ، دیہی غریب گھرانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے مستقل طورپر کوشاں ہے۔ 2012-13 میں 50162 کروڑ روپے کے مختص کردہ بجٹ کو بڑھا کر 2017-18 میں اسے 109042.45 کروڑ روپے کردیا گیا ہے۔علاوہ ازیں پی ایم جی ایس وائی اور پی ایم اے وائی (جی) میں اعلیٰ فائننس کمیشن کی گرانٹ اور ریاستوں کی بڑی حصے

داری بھی 2017-18 میں ڈی او آر ڈی کے پروگراموں کے لئے دستیاب تھی۔ یہ سب ملا کر کے 13-2012 میں دستیاب کل فنڈ کے مقابلے تقریباً 3 گنا کا اضافہ ہوا ہے۔بجٹ میں اضافے کے علاوہ دیہی ترقی کے محکمہ نے سماجی ، معاشی ،ذات پات پر مبنی مردم شماری-2011(ایس ای سی سی -2011) ، آئی ٹی، ڈی بی ٹی ادائیگی کا نظام، لین دین پر مبنی پروگرام، ایم آئی ایس ایس کا استعمال کرکے شفافیت کو فروغ دینے کے لئے دور رس حکومتی اصلاحات کی ہیں۔

پی ایم جی ایس وائی کا مقصد میدانی علاقوں کی 500 آبادی اور پہاڑی علاقوں کی 250 آبادی کے 178184 باشندوں کو ہر ایک موسم میں سڑک رابطہ کاری فراہم کرنا ہے۔مارچ 2014 تک 97838 باشندوں (55 فیصد) کو جوڑا گیا ہے۔ان دنوں پی ایم جی ایس وائی کے تحت 130947 باشندے جڑے ہوئے ہیں اور دیگر 14620 باشندے ریاستی حکومتوں کے پروگراموں کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔2016-17 میں روزانہ 130 کلو میٹر کی رفتار سے کل 47447 کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر کی گئی تھی۔2017-18 میں یومیہ 140 کلومیٹر کی رفتار سے 51000 کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر کے لئے کوششیں کی جارہیں ہیں۔

زرعی مارکیٹ(منڈیوں) کے لئے اچھی چوڑی سڑکوں کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے ہم دیہی سڑک نیٹ ورک کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے ہمیں موجودہ منتخب دیہی سڑکوں کو اپگریڈ کرنا ہوگا۔اس سے دوسرے مرحلے کو مزید مضبوطی ملے گی، جو کہ پہلے سے ہی زیر تکمیل ہے۔ پی ایم جی ایس وائی -IIIکے طورپر ایک لاکھ 10 ہزار کلومیٹر کو اپگریڈ کئے جانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ایسا کہنے کرنے کے لئے 2022 تک مرکزی حکومت سے 19 ہزار کروڑ روپے سالانہ فنڈنگ تعاون لی جائے گی۔نیو انڈیا 2022 سے متعلق وزیر اعظم کا جو خواب ہے اس کی تکمیل کے لئے رابطہ کاری کی ضرورت ہے اور اسی طرح سے سڑکوں کو مضبوط بنانے کی بھی ضرورت ہے ، تاکہ بازاروں سے جڑا جا سکے اور جس سے کہ کسان بازاروں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

سڑکوں کے بہتر رکھ رکھاؤ اور تمام سڑکوں کی جی آئی ایس میپنگ کا احساس کرتے ہوئے تیسرے مرحلے کیلئے ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں کی اہلیت کے واسطے ، تمام سڑکوں کی جی آئی ایس میپنگ مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک زبردست رکھ رکھاؤ پالیسی اور فنڈنگ کو یقینی بناناہوگا۔ انہیں پی ایم جی ایس وائی سڑکوں کے اعلیٰ معیار کے رکھ رکھاؤ کو یقینی بنانا تھا۔ تمام پی ایم جی ایس اوئی سڑکوں میں سے 15 فیصد سڑکوں پر اب اختراعی گرین ٹیکنالوجی مثلاً بیکار پلاسٹک ، جیوٹیکسٹائلز ، فلائی ایش ، آئرن اور کاپر سلیگ اور کولڈ مکس کا استعمال کیاجارہا ہے۔ اس سے نہ صرف تعمیر کی لاگت میں کمی آئے گی بلکہ مقامی اور ردی سامان کے استعمال کو بھی فروغ ملے گا ۔ جس سے کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی۔

روزگار کو گوناگونیت دینے کیلئے دین دیال انتودے یوجنا نیشنل رورل روزگار مشن کے تحت کامیابی کےساتھ ایس ایچ جی ایس کے دائرہ کار میں 4.5 کروڑ سے زیادہ خواتین کو لایا گیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں صلاحیت سازی اور ہنرمندی کی تربیت کے ذریعے اقتصادی کاموں کیلئےبینک رابطوں کو کافی توسیع دی گئی۔ 2014-15 میں بینک رابطوں کے ذریعے 23953 کروڑ روپئے کے قرض دیے گئے ۔ اس وقت بقایا قرضے کی رقم تقریباً 60000 کروڑ روپئے ہے۔ شمالی مشرقی اور شمال مشرقی ریاستوں میں خواتین کے اپنی مدد آپ گروپ مختلف قسم کے روزگار اختیار کررہے ہیں جیسا کہ گزشتہ چند دہائیوں میں جنوبی ریاستوں میں دیکھا گیا ہے۔ اس سے غریب گھروں کو پیداواری اثاثوں اور آمدنی میں اضافہ کے ذریعے غریبی دائرے سے باہر نکلنے میں مدد ملی ہے۔

32لاکھ سے زائد خواتین کاشتکاروں پر کام جاری ہے تاکہ انہیں ہمہ گیر پیمانے پر زرعی امور میں ترقی کے ساتھ آگے بڑھایا جاسکے اور ایک ہزار نامیاتی کلسٹر قائم کئے جاسکیں۔ڈی اے وائی ۔ این آر ایل ایم اور ایم جی این آر ای جی ایس زراعت کی وزارت کے ساتھ مل کر ان خواتین سیلف ہیلپ

گروپوں کو منڈی بنیادی ڈھانچہ فراہم کرسکیں اور پروڈیوسر گروپوں اور پروڈیوسر کمپنیوں کے لئے بھی ایسی ہی سہولت فراہم کرسکیں۔

ایم جی این آر ای جی ایس نے ضرورت کے وقت سماجی بیمہ فراہم کار کا رول ادا کیا ہے۔ اجرت پر مبنی روزگار کے لئے وسائل موثر طور پر گزشتہ تین برسوں کے دوران غریب کنبوں کے لیے روزی روٹی کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے بروئے کار لائے جاچکے ہیں اور ان کا استعمال موسمیاتی تقاضوں کے مطابق زراعت کو فروغ دینے اور موثر آبی انتظام، جنگل بانی اور اثاثہ ترقیات کے لئے بھی کیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران 10لاکھ سے زائد فارم تالاب اور 6.7 لاکھ سے زائد کمپوسٹ کے گڈھے پہلے ہی مکمل کئے جاچکے ہیں اور 1.6 لاکھ رقیق وسائل انتظام سوختہ گڈھے اور ٹھوس وسائل انتظام ریاستوں بھر میں فراہم کرائے جاچکے ہیں۔ ایم جی این آر ای جی ایس وسائل کا استعمال پی ایم اے وائی (جی) کے ساتھ 95/90 دنوں کا کام فراہم کرانے کے لئے کیا گیا ہے اور 12000 روپے سووچھ بھارت مشن یا ایم جی این آر ای جی ایس کے لئے ہر ایک کنبے کو بیت الخلا تعمیر کرنے کی غرض سے اور نادار افراد کے لئے نئے گھروں کے تعمیر کے لئے فراہم کرائے گئے ہیں۔ گزشتہ تین برسوں کے دوران 71.50 لاکھ مکانات پہلےہی مکمل کئے جاچکے ہیں جن میں 17.83 لاکھ پی ایم اے وائی (جی) مکانات شامل ہیں۔ دیگر 33 پی ایم اے وائی (جی) مکانات کے 31 مارچ 2018 تک مکمل ہوجانے کی توقع ہے کیونکہ یہ مکانات پہلے سے ہی تعمیر کے حتمی مراحل میں ہیں۔ ایم جی این آر ای جی ایس کا استعمال روزی روٹی کے وسائل کو فروغ دینے کے ایک ذریعے کے طور پر بھی کیا گیا ہے اور اس کے تحت بڑی تعداد میں انفرادی استفادہ کنندگان سے متعلق اسکیمیں مثلاً کھیتوں کے درمیان تالاب، آبپاشی کے کنویں، بکریوں کے شیڈ، ڈیری کے شیڈ، پولٹری یعنی مرغی بطخن پالنے کے شیڈ وغیرہ فراہم کرائے گئے ہیں تاکہ غریب کنبے ان وسائل کا استعمال کرسکیں۔دیہی ترقیات کے محکمے کو توقع ہے کہ وہ اپنے اس عمل کو جاری رکھے گا اور اسی کے توسط سے 2022 تک نئے انڈیا میں غربت کا خاتمہ ہوگا۔ اس کے لئے روزی روٹی میں گونا گونی اور بہتر بنیادی ڈھانچہ فراہم کرایا جائے گا۔ محکمے نے پہلے ہی 50 ہزار گرام پنچایتوں پر احاطہ کرنے والے پانچ ہزار کلسٹروں پر کام شروع کردیا ہے۔ یہ کام ریاستی حکومتوں کے تعاون و اشتراک سے شروع کیا گیا ہے تاکہ غریبی کے تمام زاویوں کے مسائل کو حل کیا جاسکے۔ دیہی ترقیات کے محکمے نے ڈی ڈی یو جی کے وائی اور دیہی خود روزگار تربیتی اداروں (آر ایس ای ٹی آئی) کے توسط سے خود روزگار کو بڑھاوا دینے کے لئے اجرت روزگار اور ہنرمندی کو فروغ دینے کا کام شروع کررکھا ہے اور ہر سال سات لاکھ نادار کنبوں کو اس کے فوائد حاصل ہورہے ہیں۔ نادار کنبوں کو ہنرمندی کے لحاظ سے آراستہ کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی اور ان کا استعمال اسکل انڈیا اقدامات کے توسط سے زیادہ موثر طریقے سے ڈی ڈی یو جی کے وائی اور آر ایس ای ٹی وائی کے پروگراموں کے بہتر نفاذ کے ذریعہ آگے بڑھایا جائے گا۔

گزشتہ بجٹ میں مشن انتودیہ سے متعلق اعلان کیا گیا تھا جس کے تحت ایک کروڑ کنبوں کو 50 ہزار گرام پنچایتوں میں ناداری سے نجات دلانا تھا۔ دیہی ترقیات کے محکمے نے ان گرام پنچایتوں کی درجہ بندی کی ہے جن کو ریاستی حکومتوں نے بامقصد طور پر منتخب کیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے سے متعلق فاصلے۔ انسانی ترقیات اور اقتصادی پیمانوں کی شناخت کی جاچکی ہے اور ہماری حکومت نے ان فاصلوں کو مٹانے کا عہد کررکھا ہے اور غریب ترین کنبوں کی زندگیوں میں ایک واضح فرق لانا چاہتی ہے۔

300نیم شہری کلسٹروں کو ترقی دینے کی کوشش اور تقریباً 1200 سانسد آدرش گرام پنچایتوں کا قیام بھی مشن انتودیہ کے تحت شامل ہے۔ 8000 سے زائد مشن انتودیہ گرام پنچایتیں 115 توقعاتی اضلاع کے تحت آتی ہیں۔ ان گرام پنچایتوں میں روزی روٹی کے ذرائع میں گونا گونی پیدا کرکے انہیں تیزی سے ترقی دینے کی تمام تر کوششیں کی جائیں گی۔ مہیلا کسان سشکتی کرن پری یوجنا (ایم کے

ایس پی) کے تحت 32 لاکھ سے زائد خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ اراکین ہمہ گیر زراعت کا راستہ اپنا رہی ہیں۔ بھارتی زراعت کی برآمدات کو فروغ دینے کے لئے ایسے جغرافیائی علاقوں کی ترقی جنہیں نامیات کی سند حاصل ہے، بہت اہم ہے اور اپنے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ کے ذریعہ مشن انتودیہ کے تحت قائم کئے جانے والے کلسٹر کم از کم ایک ہزار کلسٹر قائم کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ آبی تحفظ کے سلسلے میں ہمہ گیر زراعت کا راستہ ہموار ہوسکے اور ٹھوس اور رقیق فضلہ انتظام جس کا تعلق نامیابی کمپوسٹ سے ہے اور جس کا استعمال نامیاتی کاشتکاری میں کیا جاتا ہے، ہنر مندی ترقیات، بینکنگ رابطے، روزی روٹی، بنیادی ڈھابچہ سہولتیں وغیرہ تمام امور اس کے تحت شامل ہیں۔

Ministry of Finance

BACKGROUND INFORMATION ON MAJOR INITIATIVE & ANNOUNCEMENTS FOR RURAL DEVLOPMENT SECTOR IN THE GENERAL BUDGET 2018-19

(01.02.2018)

م ن-ن ا۔ ا گ۔ ن ا۔ ن ع۔

U.NO- 625